प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 242 Thursday 11th Sep 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۴۲ مورخہ ۱۱ ستمبر ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۱۸ ربیع الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

نیپال: فوج کے ہاتھوں میں کمان، حالات ہنوز کشیدہ

نیپال: (ایجنسی) افراتفری اور انارکی کے شکار ملک نیپال میں فوج نے کمان سنبھال لی ہے جسکے بعد وہاں تشدد کے واقعات میں واضح کمی آئی ہے لیکن اب تک لوٹ مار کی وارداتیں رپورٹ ہورہی ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق نیپال میں سیکوریٹی اہلکاروں سے جھڑپوں میں ۳۰ افراد ہلاک اور ۵۰۰ سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ دوسری جانب لالیت پور کی جیل سے تمام ۱۵۰۰ قیدی فرار ہوگئے تھے لیکن انہیں شام تک پکڑلیا گیا اور واپس جیل پہنچادیا گیا ہے۔ کھٹمنڈو ایئرپورٹ تمام پروازوں کے لئے تاحال بند ہے تاہم بھیرا وا ایئرپورٹ کو آگ لگادی گئی ہے۔ واضح رہے کہ نیپال میں نوجوانوں کی ''جین زی'' نسل کرپشن کے خلاف اس وقت سڑکوں پر نکل آئی جب حکومت نے سوشل میڈیا سائٹس سمیت ۲۶ ویب سائٹس پر پابندی عائد کردی تھی۔ اس کے خلاف احتجاج اتنا شدید اور پرتشدد تھا کہ محض دو دن میں نیپال قانون کی حکمرانی والے ملک سے لاقانونیت اور انارکی کا شکار ہوگیا۔

نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو اور دیگر شہروں میں کرفیو کے باوجود صدر رام چندر پوڈیل اور وزیر اعظم کے پی شرما اولی کی رہائش گاہ کو نذرِ آتش کر دیا گیا تھا۔ وزیر اعظم اولی کو فوج نے خصوصی ہیلی کوپٹر کے ذریعے پی ایم او سے نکالا کیوں کہ وہاں تک مظاہرین پہنچ گئے تھے۔ یہی حال صدر پوڈیل کا بھی ہوا۔ دونوں کو اسی حال میں فرار ہونا پڑا کیوں کہ مظاہرین اتنے مشتعل تھے کہ انہوں نے سابق وزیر اعظم کی اہلیہ کو زندہ جلا دیا تھا۔ نیپال کے سابق وزرائے اعظم پشپ کمل دہل عرف پراچندا، شیر بہادر دیوبا اور وزیر توانائی دیپک کھڑکا سمیت متعدد سیاسی لیڈروں کے گھروں کو بھی مظاہرین نے نقصان پہنچایا اور ان پر حملہ کر دیا۔ فوج اور سیکوریٹی فورسیز کے سڑکوں پر آنے کے بعد دارالحکومت کھٹمنڈو اور دیگر مقامات پر حالات قابو میں نظر آئے۔

حالات میں بہتری کو دیکھتے ہوئے نیپال کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے ایک بیان میں کہا کہ ایئرپورٹ کا آپریشن دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ ایوی ایشن سیفٹی مینجمنٹ کمیٹی کے اجلاس کے فیصلے کے مطابق کیا جائے گا۔ اس سے قبل فوج نے بدھ کی صبح ایک خط جاری کیا، جس میں شہریوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی گئی اور کہا گیا کہ چونکہ بہت سے انتشار پسند عناصر تحریک کے نام پر نجی اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچا رہے ہیں، اس لیے امن وسلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے ملک بھر میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ فوج نے انتشار پھیلانے والے عناصر کی گرفتاری بھی شروع کر دی ہے۔ نیپال میں جین زی احتجاج کی وجہ سے حکومت ختم ہوگئی ہے اسی لئے وہاں عبوری حکومت قائم کی جارہی ہے۔ اس کے لئے کل تک بالین شاہ کا نام سب سے آگے تھا لیکن بدھ کو جین زی کے نمائندوں، فوج اور دیگر اسٹیک ہولڈرس کے درمیان ہونے والی زوم میٹنگ میں ملک نیپال کی سابق چیف جسٹس سوشیلا کرکی کا نام طے کرلیا گیا ہے۔

دہلی: عمرہ سے لوٹ رہے زائرین کو مندر میں سر جھکانے پر کیا گیا مجبور

دارالحکومت دہلی کے جمنا بازار علاقے سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں عمرہ سے لوٹنے والے مسلمانوں کے ایک گروپ کو ہنومان مندر کے قریب ایک ہندوتوا گروپ کے ذریعے مبینہ طور پر ہراساں اور ذلیل کیا گیا۔ یہ پریشان کن واقعہ ۷ ستمبر کو ویڈیو میں قید ہوا، جو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، حجاج - جن کی داڑھیاں اور ٹوپیاں ان کی پہچان تھیں - دہلی سے اپنے آبائی شہر سہارنپور کے لیے ایک منی بس میں سفر کررہے تھے اور کھانا کھانے کے لیے مندر کے قریب رکے تھے۔ اسی موقع پر مقامی نوجوانوں کے ایک گروپ نے، جو مبینہ طور پر ایک ہندو شدت پسند تنظیم سے وابستہ ہیں، ان کے ساتھ گالم گلوچ کی، زبردستی ان کی ٹوپیاں اتاریں اور انہیں مندر کے احاطے کے اندر گھسیٹا، اور سر جھکانے پر مجبور کیا۔ ویڈیو میں، ملزم میں سے ایک، جس کی شناخت سدھارتھ شرما کے طور پر ہوئی ہے، شراب کے نشے میں دھت نظر آرہا ہے، اور دعویٰ کررہا ہے کہ مسافروں میں سے

کچھ نے سڑک کے کنارے پیشاب کیا تھا، جس نے تنازع کو جنم دیا۔ اسے بس ڈرائیور کو یہ کہتے ہوئے دھمکی دیتے ہوئے بھی سنا جاسکتا ہے، ''یہ ہمارا مندر ہے۔ میں یہاں اپنا سر جھکاتا ہوں، اور اب میں ان سے بھی یہی کرواؤں گا۔'' ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ گروپ ''جے شری رام کے نعرے لگاتے ہوئے مسلمان مسافروں کو مندر میں زبردستی گھسیٹ رہا ہے۔ مکتوب میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ڈی سی پی نارتھ ڈسٹرکٹ دہلی، راجہ بانتھیا نے واقعہ کی تصدیق کی اور کہا، ''کل متاثرین کی جانب سے ایک شکایت درج کرائی گئی تھی۔ ہم نے ابھی تک کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی ہے۔'' تاہم، انہوں نے کہا کہ شکایت کنندہ کے مطابق، یہ واقعہ ۲۲ اگست کو پیش آیا تھا اور کل ہی سوشل میڈیا پر یہ ویڈیو وائرل ہوئی ہے۔ ملزم سدھارتھ شرما کی مبینہ طور ملوث ہونے کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے کہا، ''ہم نے ویڈیو کی تصدیق کرلی ہے، شناخت کے بعد تفتیش کے لیے اس شخص کو بلایا جائے گا۔'' اس واقع میں بس ڈرائیور کو بھی گالیوں کا نشانہ بنایا گیا۔

نیپال میں پھنسے مہاراشٹر کے سیاحوں کو بحفاظت واپس لانا اولین ترجیح: اجیت پوار

بیڑ ضلع کے سیاحوں کی محفوظ واپسی

ممبئی: (تعمیر نیوز) نیپال میں جاری سیاسی کشدگی اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے تناؤ کے پس منظر میں وہاں پھنسے ہوئے مہاراشٹر کے سیاحوں کو بحفاظت واپس لانے کے لیے ریاستی حکومت جنگی پیمانے پر اقدامات کر رہی ہے۔ وزارتِ خارجہ اور مہاراشٹر سدھن کے ذریعے ریاستی حکومت نیپال میں بھارتی سفارتخانے کے مسلسل رابطے میں ہے اور وہاں موجود سیاحوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ہر ایک سیاح کو محفوظ طریقے سے گھروں تک پہنچانا اور ان کے اہلِ خانہ کو اطمینان دلانا ہی حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے، اس لیے مہاراشٹر کے سیاحوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، ایسا اپیل نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے کیا ہے۔ اب تک موصولہ اطلاعات کے مطابق، ریاست کے تھانے، پونے، ممبئی، لاتور اور کولہاپور اضلاع کے تقریباً 100 سیاح نیپال میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ بیڑ ضلع سے گئے کچھ سیاح نجی گاڑیوں کے ذریعے سڑک کے راستے واپس روانہ ہوچکے ہیں اور وہ اتر پردیش کے گورکھپور تک پہنچ گئے ہیں۔ سب سے زیادہ سیاح تھانے ضلع کے مُرباڈ علاقے سے ہیں۔ ریاستی حکومت ان تمام پھنسے ہوئے سیاحوں کو ضروری سہولیات فراہم کرنے کے لیے پوری طرح سرگرم ہے اور ان سے مسلسل رابطے میں ہے۔ تمام سیاح محفوظ ہیں، یہ اطلاع بھی نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے دی ہے۔

مصیبت کے وقت ایک دوسرے کے کام آنا ہی اصل دین اسلام ہے: شاہی امام پنجاب

نئی دہلی/لدھیانہ 10 ستمبر: آج لدھیانہ کی تاریخی جامع مسجد میں سابق شاہی امام مولانا حبیب الرحمن ثانی لدھیانوی کی چوتھی برسی (یومِ وفات) کے موقع پر احرار فاؤنڈیشن لدھیانہ کی جانب سے پنجاب کے مختلف سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں 50 لاکھ روپے کے چیک تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شاہی امام مولانا محمد عثمان رحمانی لدھیانوی نے کہا کہ ملک اور معاشرے کی خدمت کی تعلیم انہیں اپنے والد مرحوم سابق شاہی امام مولانا حبیب الرحمن سے وراثت میں ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جب پنجاب میں سیلاب کی وجہ سے کئی خاندان متاثر ہوئے، تو لدھیانہ کی جامع مسجد کے اعلان کے بعد ملک بھر کی مسلم کمیونٹی نے محبت و بھائی چارے کا مظاہرہ کرتے ہوئے دل کھول کر تعاون کیا۔ مصیبت کے وقت اتحاد کا ثبوت دینے پر میں سبھی لوگوں کا ہمیشہ مشکور رہوں گا۔ شاہی امام مولانا عثمان لدھیانوی نے کہا کہ جامع مسجد لدھیانہ کے ادارہ احرار فاؤنڈیشن نے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے لیے راشن کے علاوہ مدد کا ہاتھ بڑھایا ہے، جن کے مکانات اس میں بری طرح تباہ ہوئے ہیں۔ شاہی امام نے کہا کہ اس خدمت میں تمام مذاہب کے لوگوں کو شامل کیا گیا ہے کیونکہ مشکل وقت میں اپنے پڑوسی کے ساتھ دکھ بانٹنا ہی اصل دین اسلام ہے۔ شاہی امام مولانا عثمان لدھیانوی نے کہا کہ پنجاب کے عوام نے دنیا بھر میں مشکل وقت میں ہمیشہ ہر مذہب کا ساتھ دیا ہے۔ مختلف برادریوں کے لوگ جو آج پنجاب پہنچ رہے ہیں وہ پنجابیوں کے خدمت خلق اور قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ مصیبت کے وقت ایک دوسرے کے کام آنا ہی اصل دین اسلام ہے: شاہی امام پنجاب اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج ہم متاثرہ خاندانوں کو مالی امداد نہیں دے رہے بلکہ ان سے اپنی محبت کا اظہار کررہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ احرار فاؤنڈیشن ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں انگریزوں کے خلاف ایک مشہور مسلم پارٹی مجلس احرار اسلام ہند کی ایک سماجی خدمت کی تنظیم ہے جو کہ لدھیانہ کی جامع مسجد سے چلائی جاتی ہے، جس کے ڈائریکٹر شاہی امام مولانا محمد عثمان رحمانی لدھیانوی ہیں۔

آئین مخالف پبلک سیکوریٹی قانون 2024 منسوخ کرو، انڈیا اتحاد کا ریاست بھر میں احتجاج

ممبئی: ریاست کی مہایوتی حکومت نے شہری نکسلزم کے خاتمے کے نام پر جو پبلک سیکوریٹی قانون نافذ کیا ہے، وہ عوامی آواز دبانے والا اور آئین مخالف قانون ہے۔ اس ظالمانہ قانون کے خلاف انڈیا اتحاد نے آج مہاراشٹر بھر میں احتجاجی مظاہرے کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ یہ ناانصافی پر مبنی قانون فوری طور پر واپس لیا جائے۔ اس احتجاج میں کانگریس، نیشنلسٹ کانگریس (شرد پوار)، شیو سینا (ادھو بالاصاحب ٹھاکرے)، مارکسی کمیونسٹ پارٹی، بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی، شیتکری سنگھٹنا پارٹی سمیت ہم خیال پارٹیوں اور سماجی تنظیموں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ممبئی کے شیواجی پارک میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کے قریب مہا وکاس اگھاڑی اور بائیں بازو کی جماعتوں کی جانب سے احتجاج کیا گیا، جس میں ایم ایل اے ڈاکٹر جیوتی گائیکواڑ، کمیونسٹ لیڈر پرکاش ریڈی، پردیش نائب صدر راجن بھوسلے، راجیش شرما اور دھننجے شندے کے ساتھ انڈیا اتحاد کے متعدد عہدیدار اور کارکنان بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ کولہاپور میں کانگریس لیجسلیٹیو کونسل کے گروپ لیڈر ستیج پاٹل کی قیادت میں مظاہرہ ہوا۔ ناگپور میں ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کی جانب سے ویرائٹی چوک پر گاندھی کے مجسمے کے پاس رکن اسمبلی وکاس ٹھاکرے کی قیادت میں احتجاج کیا گیا، جہاں پردیش نائب صدر رکن اسمبلی ابھجیت ونجاری، وشال متتموار اور دیگر کانگریس رہنما و کارکن موجود تھے۔ چھترپتی سنبھاجی نگر شہر و ضلع کانگریس کمیٹی اور مہا وکاس اگھاڑی کے تحت منعقدہ احتجاج میں

رکن پارلیمنٹ کلیان کالے، ضلع صدر کیرن پاٹل، شہر و ضلع کمیٹی کے صدر شیخ یوسف اور انڈیا اتحاد کے دیگر نمائندے شریک ہوئے۔ بلڈھانہ، جالنا، امراوتی، ناندیڑ، چندرپور، پال گھر، رتناگیری، دھاراشیو، سولاپور، لاتور، تھانے، جلگاؤں، اکولہ، واشیم، ناسک اور دھولیہ سمیت ریاست کے تمام اضلاع اور تعلقہ ہیڈکوارٹرز پر مہا وکاس اگھاڑی کی اتحادی جماعتوں، بائیں بازو کے رہنماؤں اور سماجی تنظیموں کے نمائندوں نے مل کر اس سیاہ قانون کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔

جمعیۃ علمائے ہند کی جانب سے پیدائش سرٹیفکیٹ سے متعلق شکایت کو امر سنگھ پنڈت نے سنجیدگی سے لیا، پولیس افسران کو بلا کر کی سخت سرزنش

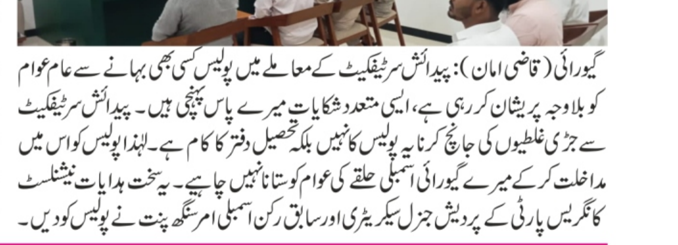

گیورائی (قاضی امان): پیدائش سرٹیفکیٹ کے معاملے میں پولیس کسی بھی بہانے سے عام عوام کو بلاوجہ پریشان کررہی ہے، ایسی متعدد شکایات میرے پاس پہنچی ہیں۔ پیدائش سرٹیفکیٹ سے جڑی غلطیوں کی جانچ کرنا یہ پولیس کا نہیں بلکہ تحصیل دفتر کا کام ہے۔ لہٰذا پولیس کو اس میں مداخلت کرکے میرے گیورائی اسمبلی حلقے کی عوام کو ستانا نہیں چاہیے۔ یہ سخت ہدایات نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے پردیش جنرل سکریٹری اور سابق رکن اسمبلی امر سنگھ پنڈت نے پولیس کو دیں۔ اس ضمن میں جمعیۃ علمائے ہند (مولانا محمود مدنی گروپ) کے ایک وفد نے ان سے ملاقات کی۔ اس دوران امر سنگھ پندت نے متعلقہ پولیس افسران کو بلا کر یہ واضح ہدایات دیں۔ قانونی کارروائی مکمل کرنے کے باوجود عام شہریوں کو پیدائش سرٹیفکیٹ کے معاملے میں ناحق ستایا جا رہا ہے۔ جبکہ اس موضوع کی جانچ کا کوئی اختیار پولیس کو نہیں ہے، پھر بھی پولیس متعلقہ شہریوں کو تھانے میں بلا کر ہراساں کرتی ہے۔ پیدائش سرٹیفکیٹ کے لیے قانونی طور پر درخواست دیکر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والے 1134 شہریوں کو مجرم ٹھہرانے اور ان کا استحصال کرنے کا قابلِ مذمت طریقہ پولیس نے اختیار کیا ہے۔ یہ واقعہ صرف پولیس کی من مانی ہی نہیں بلکہ عام شہریوں کے بنیادی حقوق پر براہِ راست حملہ ہے، ایسی سنگین شکایت جمعیۃ علمائے ہند (مولانا محمود مدنی گروپ) کے صدر مفتی عبد الواسے دھورج کی قیادت میں آئے ہوئے وفد نے سابق رکن اسمبلی امر سنگھ پندت سے کی۔ امر سنگھ پندت نے اس شکایت کو سنجیدگی سے لیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اور ہمارے مسلم بھائی صدیوں سے آپسی بھائی چارے کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کی کئی نسلیں یہیں دفن ہیں۔ پیدائش سرٹیفکیٹ میں غلطیوں کی جانچ کرنا تحصیل دفتر کا کام ہے، پولیس کا نہیں۔ لہٰذا میرے گیورائی حلقے کے شہریوں کو پولیس کسی بھی بہانے سے پریشان نہ کرے۔ اس سلسلے میں پندت نے پولیس افسران کو سخت سرزنش کی اور یہ واضح انتباہ دیا کہ اگر اس طرح کی شکایت دوبارہ میرے پاس آئی تو میں ہرگز برداشت نہیں کروں گا۔ وفد میں شامل تھے: جمعیۃ علمائے ہند (مولانا محمود مدنی گروپ) گیورائی تعلقہ کے صدر عبدالواسے دھورج، صحافی ایوب باغوان، سید عبدالحسیب، سینئر سماجی کارکن سید عبدالقدوس، جمعیۃ کے نائب صدر مولانا سید مفضل، جنرل سکریٹری سید عادل، سکریٹری حافظ ابوطالب، توفیق عطار، سراج انجینئر، قانونی مشیر ایڈوکیٹ طیب پٹھان، حافظ مصدق قریشی وغیرہ۔

پبلک سیکوریٹی بل کے خلاف سپریا سُولے کی قیادت میں مہا وکاس اگھاڑی کا احتجاج

پونے: پونے میں مہا وکاس اگھاڑی کی جانب سے پبلک سیکوریٹی بل کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ این سی پی شرد پوار کی صدر اور پارلیمنٹ کی رکن سپریا سُولے نے بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے اس احتجاج میں حصہ لیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے پیش کیا گیا پبلک سیکوریٹی بل آئین کے منافی ہے۔ جب کہ حکومت نکسلواد کے خاتمے کا دعویٰ خود کررہی ہے اور اس کے خلاف پہلے سے ہی قوانین موجود ہیں، تو پھر نئے قانون کی ضرورت ہی کیا ہے؟ لہٰذا حکومت کو یہ بل واپس لینا چاہیے۔ اس احتجاج میں مہا وکاس اگھاڑی کے متعدد عہدیداران اور کارکنان شریک تھے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سپریا سُولے نے کہا کہ جب اسمبلی میں یہ بل پیش کیا گیا تھا، اس وقت کانگریس، نیشنلسٹ کانگریس (شرد چندر پوار) اور شیو سینا (ادھو بالاصاحب ٹھاکرے) نے مل کر اس کی مخالفت کی تھی۔ آج بھی اس پر اعتراض وہی ہے کہ حکومت بار بار یہ کہتی ہے کہ ملک سے نکسلواد ختم ہو چکا ہے، تو پھر موجودہ قوانین کے ہوتے ہوئے نئے قانون کی کیا ضرورت ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ دراصل آئین کی روح کے خلاف ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہ ملک کسی کی مرضی پر نہیں بلکہ صرف بابا صاحب امبیڈکر کے آئین پر چلنے والا ہے۔ اسی وجہ سے مہا وکاس اگھاڑی نہ صرف سیاسی طور پر بلکہ ذمہ دار شہری کی حیثیت سے بھی اس بل کی مخالفت کر رہی ہے۔ ہماری پرزور اپیل ہے کہ حکومت یہ بل واپس لے۔ جب ان سے نائب صدر کے انتخاب کے حوالے سے سوال پوچھا گیا تو سپریا سُولے نے کہا کہ خفیہ رائے دہی میں یہ کیسے معلوم ہوسکتا ہے کہ کس پارٹی نے کراس ووٹنگ کی ہے؟ وائی ایس آر کانگریس پارٹی انڈیا اتحاد میں شامل ہی نہیں ہے۔ پھر یہ کیسے کہا جاسکتا ہے کہ کس نے ووٹ توڑا؟ اگر ایسے الزامات لگائے جا رہے ہیں تو اس کا مطلب یہی ہے کہ راہل گاندھی جو کہتے ہیں وہ سچ ہے کہ ووٹوں کی چوری ہوئی ہے۔

مائنڈز اِن موشن فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مراٹھواڑہ سطحی سائنس فیئر 2025 کے انعقاد کا اعلان

اورنگ آباد (نامہ نگار): مائنڈز اِن موشن فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام مراٹھواڑہ لیول سائنس فیئر 2025 کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ یہ سائنس فیئر ایک ممتاز علمی و تحقیقی پلیٹ فارم ہے جس کا مقصد مراٹھواڑہ کے طلباء میں سائنسی ذوق، تخلیقی صلاحیت اور تحقیقی رجحان کو فروغ دینا ہے۔ اس سائنس فیئر میں مراٹھواڑہ بھر کے اسکولوں اور جونیئر کالجوں کے طلباء کو مدعو کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنے سائنسی ماڈلز اور تحقیقی منصوبے ماہر ججوں، اساتذہ اور علمی رہنماؤں کے سامنے پیش کریں۔ اس موقع پر مختلف ورکشاپس اور سیمینارز کا بھی انعقاد کیا جائے گا جن میں طلباء کو اپنے پروجیکٹس کی تیاری اور پیشکش کے لئے رہنمائی فراہم کی جائے گی، جبکہ نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء کو انعامات، اسناد اور یادگاری شیلڈز سے نوازا جائے گا۔ اس موقع کے لئے ایک باوقار سائنس فیئر کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں سرپرستِ اعلیٰ کی حیثیت سے جناب سرتاج شاکر صاحب (سابق ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر، ضلع پریشد، اورنگ آباد)، محترمہ خواجہ کوثر حیات صاحبہ اور ڈاکٹر عمران احمد صاحب چیف کوآرڈینیٹر کے طور پر شامل ہیں۔ اسی طرح محمد عرفان خان سوداگر صاحب اور جناب جمیل احمد صاحب ورکنگ سکریٹریز کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مزید برآں محترمہ خان ثروت انجم، محترمہ سیدہ روبینہ قادری، ڈاکٹر صبور خان، ڈاکٹر عبدالجلیل صاحب، ڈاکٹر احمد الشہاب، ڈاکٹر یاسر صدیقی اور جناب محمد فہیم صاحب بھی کمیٹی کے فعال اراکین میں شامل ہیں جو اپنی رہنمائی اور تجربے سے اس تقریب کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ سائنس فیئر کے لئے چند اہم تاریخیں بھی مقرر کی گئی ہیں: رجسٹریشن کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2025 ہے۔ طلباء اپنا Hypothesis مفروضہ 30 ستمبر تک اپرووڈ کرواسکتے ہیں۔ (اس دورانیے میں آفس مائنڈز اِن موشن پر ماہرین رہنمائی کے لئے موجود رہیں گے۔) پروجیکٹس پر نظر ثانی کی آخری تاریخ 10 نومبر 2025 طے کی گئی ہے اور فائنل پروجیکٹس جمع کرانے کی آخری تاریخ 8 دسمبر 2025 متعین ہے، جبکہ فائنل سائنس فیئر کا انعقاد 16 اور 17 دسمبر 2025 کو ایجوکیشن ایکسپو 2025 کے دوران کیا جائے گا۔ مراٹھواڑہ لیول سائنس فیئر 2025 نہ صرف ایک مقابلہ ہے بلکہ ایک تحریک ہے جس کے ذریعے نئی نسل کو مستقبل کی علمی و تحقیقی چیلنجز کے لئے تیار کیا جائے گا اور سائنسی فکر کو معاشرے میں عام کیا جائے گا۔ مزید تفصیلات کے لئے 9975099200 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

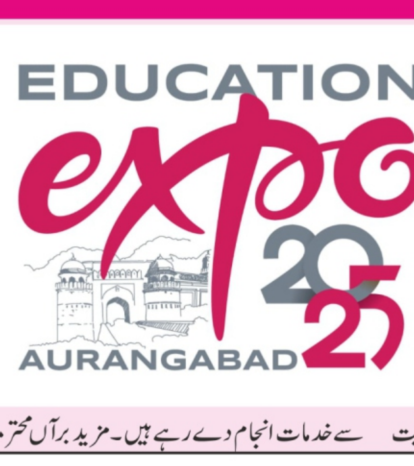

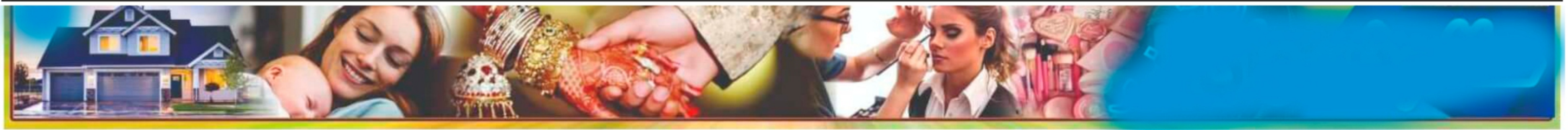

زندگی کی تھکن کا اصل علاج

دنیا ایک ایسا میدان ہے جہاں ہر انسان اپنی جگہ کسی نہ کسی آزمائش سے گزر رہا ہے۔ رشتے اپنی پیچیدگیوں کے ساتھ تھکا دیتے ہیں، کام اپنی ذمہ داریوں کے ساتھ کمر توڑ دیتا ہے، اور خواہشیں اپنی انتہاؤں کے ساتھ روح کو بے چین کر دیتی ہیں۔ بظاہر سب کچھ چل رہا ہوتا ہے، لیکن اندر کہیں دل بوجھل ہو جاتا ہے۔ انسان ہنستا ہے، مسکراتا ہے، سب کچھ کرتا ہے لیکن دل کا سکون کہیں کھو جاتا ہے۔ ایسے ہی لمحوں میں انسان کو کسی ایسی جگہ کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جہاں وہ سچ میں اپنا بوجھ اُتار سکے، اپنا دل ہلکا کر سکے۔ اور یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب اللہ کی یاد انسان کے دل کو سہارا دیتی ہے۔ یادِ خدا ایک ایسا نور ہے جو اندھیروں میں روشنی بن کر اُبھرتا ہے۔ جب دل غموں سے بوجھل ہو، آنکھیں نم ہوں، اور زندگی بے رنگ لگے، تو بس ایک سجدہ کافی ہوتا ہے دل کو سکون دینے کے لیے۔

اللہ کی یاد محض زبان سے الفاظ دہرانے کا نام نہیں، بلکہ ایک دل سے دل کا تعلق ہے۔ جب انسان رب کے سامنے جھکتا ہے، وہ اپنے آپ کو سب سے زیادہ محفوظ محسوس کرتا ہے۔ نماز وہ ذریعہ ہے جو انسان کو دن میں پانچ بار زندگی کی ہنگامہ خیزیوں سے نکال کر رب کی رحمتوں کے سائے میں لے آتی ہے۔ جب تم اللہ کے لیے وقت نکالتے ہو، تو اللہ تمہارے لیے راستے نکالتا ہے۔ جب تم نماز کو وقت پر ادا کرتے ہو، تو اللہ تمہیں وقت کی تنگیوں سے نکال کر دل کے سکون میں داخل کر دیتا ہے۔ اللہ کی یاد وہ پناہ ہے جو بغیر کسی شرط کے ہر وقت مہیا ہے۔ نہ وقت کی قید ہے، نہ جگہ کی، نہ لباس کی اور نہ

حالت کی۔ بس دل کا اخلاص چاہیے۔ ایک آنسو، ایک سجدہ، ایک سچا" یا اللہ ※ بس یہی کافی ہے رب کو پکارنے کے لیے۔

جو شخص اللہ سے جُڑ جاتا ہے، وہ دنیا کی تھکن سے آزاد ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب دل رب کے ذکر سے معمور ہوتا ہے تو دنیا کی تلخیاں بھی مٹھاس میں بدل جاتی ہیں۔ تو اے دل تھک جائے، تو رب کی طرف آجا۔ جو سب سے بڑھ کر مہربان ہے، جو کبھی مایوس نہیں کرتا۔ سجدے میں گر، دل کی بات کہہ، اور یقین رکھ کہ رب سنے گا بھی، اور تیرے لیے وہ کچھ کرے گا جو تیرے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگا۔ اللہ کی یاد وہ سکون ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔

خان صفیہ محمد شریف، مہاراشٹر کالج آف، ممبئی

فاطمہ امجد

دورِ جدید میں انٹرنیٹ نہ صرف رابطے کا ایک مؤثر ذریعہ بن چکا ہے بلکہ روزگار کے مواقع فراہم کرنے والا ایک طاقتور پلیٹ فارم بھی ہے۔ خصوصاً گھریلو خواتین کے لئے یہ ایک سنہری موقع ہے کہ وہ اپنے گھریلو فرائض کے ساتھ ساتھ آن لائن طریقے سے کمائی کر کے مالی خودمختاری حاصل کریں۔

بہت سی خواتین تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود گھریلو مصروفیات یا سماجی پابندیوں کی وجہ سے ملازمت نہیں کر پاتیں، ایسے میں آن لائن روزگار ایک بہترین حل ہے۔ انٹرنیٹ نے گھریلو خواتین کے لئے روزگار کے ایسے دروازے کھول دیے ہیں جن کے بارے میں ماضی میں سوچا بھی نہیں جاسکتا تھا۔ صرف ایک موبائل فون، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کنکشن کی مدد سے خواتین اپنی مہارتوں کو آمدنی میں بدل سکتی ہیں۔

البتہ اس سفر میں صبر، مستقل مزاجی اور وقت کی اچھی منصوبہ بندی ضروری ہے۔ حکومت، تعلیمی ادارے اور فلاحی تنظیموں کو بھی چاہیے کہ وہ گھریلو خواتین کو آن لائن ہنر سکھانے کے لئے تربیتی کورسز اور سہولیات فراہم کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین معاشی خودمختاری حاصل کر سکیں۔ یہاں ہم کچھ اہم آن لائن آمدنی کے آئیڈیاز شیئر کر رہے ہیں جو گھریلو خواتین نہایت آسانی سے اپنا سکتی ہیں۔

فری لانسنگ

فری لانسنگ دنیا بھر میں سب سے زیادہ مقبول آن لائن کمائی کا ذریعہ بن چکا ہے۔ یہ کام گرافک ڈیزائننگ، کانٹینٹ رائٹنگ، ٹرانسلیشن، ویڈیو ایڈیٹنگ یا ڈیٹا انٹری وغیرہ پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔ اگر کوئی خاتون انگریزی یا اردو میں لکھنے کی ماہر ہے تو وہ بلاگز، مضامین یا ویب سائٹس کے لئے مواد تیار کر کے معقول آمدنی حاصل کر سکتی ہے۔

آن لائن ٹیوشن

تعلیم یافتہ خواتین آن لائن ٹیچنگ کے ذریعے بھی پیسے کما سکتی ہیں۔ وہ زوم، گوگل میٹ جیسے پلیٹ فارمز پر بچوں کو پڑھا سکتی ہیں۔ خاص طور پر سکول، کالج، کمپیوٹر کورسز اور آن لائن قرآن مجید پڑھانے کی آج کل بہت مانگ ہے۔ اردو، انگریزی، ریاضی، سائنس اور اسلامیات جیسے مضامین سکھانے والی خواتین کو بھی اچھی آمدنی ہو سکتی ہے۔

آن لائن ہینڈی کرافٹس یا فوڈ بزنس

گھریلو خواتین اپنے بنائے ہوئے کرافٹس، کڑھائی والے کپڑے، جیولری یا دیگر دستکاری کو فیس بک، انسٹاگرام یا آن لائن سٹورز پر فروخت کر سکتی ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی خاتون اچھا کھانا بناتی ہے تو آن لائن فوڈ ڈیلیوری سروسز کے ذریعے آرڈر لے کر فروخت شروع کر سکتی ہے۔ گھر کے بنے ہوئے کھانوں کی مانگ شہروں میں بہت زیادہ ہے۔

یوٹیوب چینل یا وی لاگنگ

اگر کسی خاتون کو کھانا پکانے، کرافٹنگ، فیشن، بیوٹی ٹپس یا بچوں کی تربیت کے حوالے سے معلومات ہیں تو وہ یوٹیوب پر اپنا چینل بنا سکتی ہیں۔ مستقل اور معیاری مواد فراہم کرنے پر یوٹیوب اشتہارات اور سپانسرشپ کے ذریعے آمدنی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اگر ویڈیوز کی کوالٹی اچھی ہو اور لوگوں کی توجہ حاصل ہو جائے تو یوٹیوب چینل بہت کامیاب ہو سکتا ہے۔

کانٹینٹ رائٹنگ اور بلاگنگ

اردو یا انگریزی زبان میں مہارت رکھنے والی خواتین بلاگ لکھ کر یا مختلف ویب سائٹس کے لئے مواد تیار کر کے اچھی کمائی کر سکتی ہیں۔ بہت سی تعلیمی یا تجارتی ویب سائٹس کو روزمرہ مواد کی ضرورت ہوتی ہے، جن کے لئے وہ فری لانس رائٹرز کی خدمات حاصل کرتی ہیں۔ بلاگنگ کے ذریعے گوگل ایڈسینس یا سپانسر شدہ پوسٹس سے بھی آمدنی حاصل کی جاسکتی ہے۔

آن لائن سیلنگ یا ای کامرس

خواتین گھریلو مصنوعات جیسا کہ کپڑے، کچن آئٹمز، بیوٹی پراڈکٹس یا کتابیں آن لائن سیل کر سکتی ہیں۔ فیس بک گروپس، انسٹاگرام پیجز یا آن لائن مارکیٹ پلیسز پر اپنا آن لائن سٹور بنا کر اپنا کاروبار شروع کیا جاسکتا ہے۔

ورچوئل اسسٹنٹ

آج کل دنیا بھر میں بزنس ادارے اور افراد اپنے کاموں کے لئے ورچوئل اسسٹنٹس رکھتے ہیں جو ای میلز چیک کرنے، ڈیٹا ترتیب دینے، سوشل میڈیا مینجمنٹ یا کلائنٹس سے بات چیت جیسے کام کرتے ہیں۔ یہ کام گھر بیٹھے کیا جاسکتا ہے اور اس میں وقت کی لچک بھی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

خواتین کے لئے آن لائن آمدنی کے آئیڈیاز

چہرے کی مناسبت سے جھومکو کا انتخاب کریں

جیولری یا زیورات میں چوڑیوں کے بعد جو چیز خواتین کے لئے سب سے زیادہ کشش کا باعث سمجھی جاتی ہے، وہ یقیناً کان کی بالیاں یا Earrings ہی ہوتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اکثر خواتین تمام زیورات کی بہ نسبت کانوں کے لئے جھمکے، ہینگنگ بالیاں، ٹاپس یا جدید طرز کے Earrings خرید کر بے حد خوش ہوتی ہیں۔ کہنے والے تو یہ تک کہتے ہیں کہ ایک عورت کا حسن یا بناؤ سنگھار زیورات کے بغیر نامکمل یا ادھورا ہوتا ہے، لیکن اکثر خواتین زیورات خریدتے وقت محض ان کی چمک دمک یا آب و تاب سے متاثر ہو کر اپنے لئے کسی بھی چیز کا انتخاب کر لیتی ہیں قطع نظر اس بات سے کہ آیا وہ ان کے چہرے پر جچے گا بھی کہ نہیں۔ ماہرین حسن و آرائش کے مطابق، زیورات کی خریداری کے دوران سب سے اہم امر یہ ہوتا ہے کہ کوئی بھی چیز خریدتے وقت اپنے چہرے کی ساخت جس ماحول یا جن مواقع پر وہ زیور پہننا مقصود ہو، وہ اور لباس کے کلر کو مدِ نظر یا ملحوظ رکھ کر مطلوبہ چیز کا انتخاب کیا جائے۔ ایسی خواتین جو اپنے چہرے کی ساخت کو مدِ نظر رکھے بغیر کانوں کے لئے کسی بھی قسم کے زیورات کا انتخاب کر لیتی ہیں، اس سے بسا اوقات ان کی محنت اور پیسہ ضائع چلا جاتا ہے اور یہ زیورات ان کے حسن و دلکشی میں اضافے کا باعث بھی نہیں بنتے، تاہم اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ آپ جب بھی اپنے لئے کوئی زیور خریدیں، تو اپنے چہرے کی ساخت کو ملحوظ خاطر رکھ کر ہی خریدیں، اس سے آپ کے حسن میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔

شمع عنصر

ہمدردی کے نقاب میں چھپی ستم ظریفی

سمیہ بنت عامر خان

کہنے کو تو ہمارا معاشرہ ایک ہمدرد معاشرہ ہے، مگر درحقیقت یہ ایک ایسا تماش بین ہجوم ہے، جو دوسروں کے گھروں کی دہلیز پر نظریں جمائے رکھتا ہے، اور زبان سے "خیر خواہی" کی مالا جپتے ہوئے دل میں تنقید اور طنز کے تیر لیے گھومتا ہے۔

کسی لڑکی کی عمر ذرا بڑھ جائے تو سوالات کی بوچھاڑ شروع ہو جاتی ہے۔ "ابھی تک شادی نہیں ہوئی؟ اتنی پڑھائی کس لیے؟ رشتے کیوں نہیں آتے؟ خاندان کیسی خواہشات رکھتا ہے؟"

اور اگر کسی طرح رشتہ ہو جائے تو یہی معاشرہ اچانک سسرال کی گلیوں میں نظریں دوڑانے لگتا ہے۔ "بیٹی کا دل لگ رہا ہے؟ ساس کیسی ہے؟ نند کچھ کہتی تو نہیں؟" گویا لڑکی نہیں، قوم کی امانت ہو جس کا روزانہ حال جاننا فرضِ کفایہ ہے۔ مزید ستم ظریفی دیکھیے، اگر لڑکی شادی کے بعد چند دن میکے آجائے، تو گلی کی خواتین کی نیندیں اُڑ جاتی ہیں، کھانے ہضم نہیں ہوتے۔

"کیا ہوا؟ پھر آگئی؟ خوش نہیں ہے کیا؟ شوہر سے کوئی مسئلہ ہے؟"

اگر اتفاق سے ساس بہو کی بن جائے، تو انہی زبانوں کو بدہضمی ہونے لگتی ہے۔ "کیا سچ میں اتنی اچھی ہے؟ یا کوئی چال ہے؟"

جب خاندان کے سب افراد محبت اور برداشت کا مظاہرہ کریں، تو معاشرتی ہمدردی فوراً کسی سازش کے سانچے میں ڈھل جاتی ہے۔ کوئی بہو کے کان بھرتا ہے، تو کوئی ساس کے۔ شوہر کو باور کرایا جاتا ہے کہ وہ بیوی کا غلام بن چکا ہے، اور بیوی کو بتایا جاتا ہے کہ "اب تمہارے شوہر کو ماں باپ کی پرواہ ہی نہیں۔"

یوں ایک بسا بسا گھر، "ہمدردی" کے ہاتھوں اجڑنے لگتا ہے۔

اور اگر کہیں بچوں کی نعمت نہ ہو تو گویا یہ ذاتی معاملہ نہیں، پوری گلی کی میٹنگ کا ایجنڈا بن جاتا ہے۔

"بہو کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ۔"

"چار سال ہو گئے، اب تو کچھ کرو!"

دلچسپ پہلو یہ ہے کہ جو زبانیں بہو کی فکر میں گھلی جاتی ہیں، وہی زبانیں بہو کو جا کر طعنے دیتی ہیں:

"ہم نے تو کہا تھا علاج کروا لو، لیکن تمہیں تو میکہ پیارا ہے!"

خدانخواستہ اگر اولاد ہو جائے تو ماں کی تربیت زیرِ تنقید آجاتی ہے۔

"یہ بچے تو بگڑ رہے ہیں، ماں کو کچھ ہوش ہی نہیں۔"

"بس سنورنے میں لگی رہتی ہے، بچوں پر دھیان ہی نہیں۔"

گویا ایک عورت کے ہر فیصلے، ہر سانس، ہر مسکراہٹ پر معاشرہ نگراں ہے۔ نہ اس کی خوشی ہضم ہوتی ہے، نہ سکون قابلِ برداشت۔ اور افسوسناک امر یہ ہے کہ معاشرے کی اکثر "ہمدرد زبانیں" خود خواتین کی ہوتی ہیں۔ وہی خواتین جو کسی زمانے میں خود بہو رہ چکی ہوتی ہیں، خود ماؤں کی طرح بیٹی کی خوشیوں کی آرزو رکھتی ہیں۔ کیا یہ وہی معاشرہ ہے جس کی بنیاد محبت، رواداری، پردہ داری اور حسنِ سلوک پر رکھی گئی تھی؟

کیا یہ وہی قوم ہے جو صحابیات کے کردار کو اپنا آئیڈیل کہتی ہے؟

کیا یہی وہ اقدار ہیں جن کی تعلیم ہمیں قرآن دیتا ہے؟

یقیناً نہیں! یاد رکھیے، مکافاتِ عمل کبھی رکتا نہیں۔ جو بیج ہم آج دوسروں کے گھروں میں بکھیرتے ہیں، وہ کل ہماری دہلیز پر کانٹے اگا سکتے ہیں۔

کچھ گزارشات بھی سن لیجیے

شوہر اور بیوی صرف والدین نہیں، ایک دوسرے کے ساتھی بھی ہیں۔ بچوں کے بعد بھی رفاقت کی وہ چمک باقی رکھنی چاہیے۔

ساس اور بہو اگر ایک دوسرے کی رفیق بن جائیں، تو ان کے بیچ کوئی "ہمدرد" فتنہ نہ ڈالے۔

ایسے افراد کو گھر میں کم جگہ دیجیے، جو آپ کی باتوں کو نمک مرچ لگا کر معاشرتی چٹخارے بناتے ہیں۔

اور ہاں اگر کسی دن بیٹی یا بہو میکے آجائے، تو جاتے ہوئے محلے کی آنٹی کو اطلاع دے دے کہ "آنٹی جی! بس دو دن آرام ہے، سسرال جا رہی ہوں، آپ پریشان نہ ہوں، آپ کی تبصرہ پسندی سلامت رہے!"

آخر میں، خواتین سے بھی ایک التجا ہے کہ کسی دوسری عورت پر بات کرنے سے پہلے اپنے ماضی کو ضرور یاد کر لیجیے، اپنی بیٹی، بہو اور بیٹے کے کل کو بھی۔ یہ نہ ہو کہ زبان کی تیزی سے آپ کی اپنی دیواریں بھی کمزور ہو جائیں۔

نوٹ برائے محلے کی آنٹیاں:

سچ کی تیزابیت اگر بڑھ گئی ہو، تو دو چمچ خاموشی اور ایک گلاس صبر سے طبیعت بحال کیجیے۔

یاد رکھیے یہ معاشرہ، ہمدردی کے لباس میں ستم ظریفی کا ناچ کرتا ہے اور جب تماشا ختم ہو جائے، تو تالی بھی خود ہی بجاتا ہے۔ معاشرہ صرف بستے گھروں کو تماشا بنانے کا نہیں، بلکہ ان کے تحفظ کا نام ہونا چاہیے۔ وہ زبان جو کسی بہو کے کردار کو روندتی ہے، کل اپنی بیٹی، بہو کے خلاف بھی پلٹ سکتی ہے۔ مکافاتِ عمل کا ترازو کبھی غلط تول نہیں کرتا۔

لہٰذا، دوسروں کے گھروں میں دخل سے پہلے اپنے گریبان میں ضرور جھانکیے۔ خدارا، اپنے گھروں کو بسانے دیجیے۔ خوشیوں کو ہضم کرنا سیکھ لیجیے۔ ہمدردی کے نام پر کسی کے گھر کی بنیادیں ہلانے کا حق آپ کو نہ دنیا نے دیا ہے، نہ دین نے۔

آئیے، ایسا معاشرہ بنائیں جہاں ہمدردی، سچ میں ہمدردی ہو اور ستم ظریفی، طنز اور تجسس کے پردے میں نہ لپٹی ہو۔

محمد حسین ساحل، ممبئی

"نند آپ کے ساس کی سکریٹری ہوتی ہے"

میاں بیوی اور ان کے متعلقین کے رشتے قاعدوں اور ضابطوں کے بجائے رابطوں سے نبھائے جائیں تو یہ رشتے کامیاب رہتے ہیں۔

ساس کو اُردو میں خوش دامن کہتے ہیں ابھی تک سمجھ میں نہیں آتا اُردو میں سسر یا خسر کے آگے خوش لفظ کیوں نہیں لگایا جاتا ہے۔

شادی شدہ یا منگنی شدہ لڑکیوں کے لئے ے کارآمد باتیں!

اپنی ساس کا خصوصی خیال رکھیں۔ انھیں چائے ے اور دوائے ی وقت پر دیجیے۔

اپنی ساس کا سر دبائے یے، اپنی ساس کے پیر دبائے یے (بھول کر بھی آپ کا ہاتھ گلے تک نہ پہنچے)

اپنی ساس اگر کھانسی، سردی، زکام یا بخار سے پریشان ہے تو فوراً ڈاکٹر کو فون کر کے بلائے یے یا ساس کو ڈاکٹر کے پاس لے جائے یے۔

اپنی ساس کو وقت پر چائے ے کافی اور دوائے ی دیتے رہیے۔

کوشش یہ کریں کہ ساس کے ساتھ کھانا کھائے یں۔ اپنے موبائے ل سے زیادہ اپنی توجہ ساس کی باتوں پر دیجیے، ساس کی باتوں کو پورا پورا سُننے کے بعد اپنا جواب دھیمے لہجے میں بڑی شائستگی سے دیجیے۔

میرے ایک دوست کو چائے بنانی نہیں آتی تھی۔ میں نے اسے شادی کا مشورہ دیا۔ اب ماشاءاللہ وہ برتن اور کپڑے اچھی طرح دھونے کے ساتھ ساتھ بہترین کھانا بھی بنالیتا ہے، وہ کل مجھے ملا تھا پوچھ رہا تھا کہ جنگ کب ہوگی میں شہید ہونا چاہتا ہوں۔

سسرال کے رشتے داروں سے اچھے تعلقات قائم کیجیے، اُن کا احترام کیجیے۔

گھر میں اپنی نند سے بھی اچھے تعلق بنائیں رکھیں۔ یاد رکھیں نند آپ کے ساس کی سکریٹری ہوتی ہے۔ وہ آپ کی ساس کو آپ کی غلطیوں سے آگاہ کرتی رہتی ہیں وہ آپ کے اچھائے یوں کی کبھی تعریف نہیں کریں گی۔

اگر آپ فون پر مصروف ہیں اور دودھ اُبل کر بہہ گیا یا کانچ کا کوئے ی سامان ٹوٹ گیا تو ساس کچھ کہنے سے پہلے آپ کہہ دیجیے" ماں! آپ کچھ مت کہنا کچھ آنے والی بلا ٹل گئی" ساس یہ بات سن کر خاموش ہو جائے ے گی۔

ساس جب بھی بہو تھی تو اس نے اپنی ساس کی ڈانٹ ڈپٹ یا ظلم ستم تو سہا ہوگا، وہ اس کا بدلا اپنی بہو سے کبھی نہ کبھی اور کہیں نہ کہیں ضرور لیں گی مگر آپ کو اپنے سسرال میں رہنا ہے تو آپ اپنے اندر قوت برداشت ضرور پیدا کریں۔ سسرال والوں کی غیبت ہرگز اپنے میکے میں نہ کریں۔

ہمارے معاشرے میں ہمیشہ ہی سے ساس، بہو کے جھگڑے عام ہیں۔ بیٹے کی شادی کے بعد بیوی کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا شوہر صرف اس کا بن کے رہے اور ماں کو ایسا لگتا ہے کہ بیٹا اب ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اس لیے وہ بہو کو نظرانداز کرتے ہوئے بیٹے پر اپنا تسلط قائم کرنے کی کوشش شروع کر دیتی ہے۔ یوں کھینچا تانی شروع ہو جاتی ہے، جو کبھی کبھی بڑے جھگڑے کی صورت بھی اختیار کر جاتی ہے۔

یہ وہ دلچسپ "جنگ" ہے، جن کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ دونوں خواتین یہ بات بھول جاتی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہونے والے جھگڑے گھر کے پُرسکون ماحول کو تباہ کر کے رکھ دیتے ہیں، جس سے گھر کا ہر فرد متاثر ہوتا ہے۔

پھر ساس بہو کے جھگڑوں میں جیت فریقین کی نہیں ہوتی، بلکہ شیطان کی ہوتی ہے، جو ہر گھر میں فتنہ و فساد بپا کرنا چاہتا ہے۔

کچھ ساس سسر عمر کی وجہ سے ذرا سخت لہجے میں گفتگو کرتے ہیں۔ انھیں یہ سوچ کر نظر انداز کریں کہ یہ آپ کے شوہر کی جنت ہیں۔

مختصر یہ کہ اپنے خلوص، اپنے حسن سلوک اور پیار و محبت سے اپنی ساس کو اپنی مٹھی میں کیجیے۔ ساس خوش تو گھر کا ماحول خوشگوار رہے گا۔ اپنی ساس کو اپنی ماں سے زیادہ پیار کیجیے!

ساس نے ڈنڈا اٹھایا اور سسر نے چپلیں
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

ایک بہو کہتی ہے کہ میرا تو اُردو پر سے یقین ہی اُٹھ گیا جب مجھے معلوم ہوا کہ اُردو میں ساس کو "خوش دامن" کہا جاتا ہے۔

عموماً مائے یں اپنی بیٹیوں کو سسرال میں کیسے رہنا چاہیے یہ نہیں سکھاتی بلکہ وہ یہ سکھاتی ہے کہ شوہر کو اپنی مٹھی میں کیسے کیا جائے ے۔ گھر کی بڑی بوڑھی کو چاہیے کہ اپنی بیٹی کا رشتہ ہوتے ہی انھیں سسرال میں رہنے کے گُر یا آداب ضرور سکھائے یں۔

گھر کا ماحول خوشگوار سسرال میں اپنی عزت بنانے کے نسخے بھی ذہن نشین کر لیں:

☆ شوہر کی روٹین یہ بنائیں کہ گھر آنے پر وہ پہلے اپنی ماں کے پاس جائے بعد میں آپ کے پاس آئے۔

☆ جب بھی بازار جائیں، ساس کے لئے کوئی ناں کوئی تحفہ ضرور لے کر لائیں، چاہے وہ سوٹ ہو، یا دس روپے کی مونگ پھلی ہو۔

☆ کپڑے پہننا ہو تو اپنے دو پسندیدہ جوڑے، ساس کے پاس لے جائیں، ان سے پوچھیں کہ میں ان دونوں میں سے کون سا جوڑا پہنوں پھر جو وہ کہے وہ پہن لیں۔

☆ جب جب آپ کے شوہر آپ کے ساتھ کوئی اچھا سلوک کریں تو ساس کے سامنے، ساس کی تعریف کریں کہ انہوں نے اپنے بیٹے کی بہت اچھی تربیت کی ہے۔

☆ کار میں بیٹھنا ہو تو محبت کے ساتھ ساس کو فرنٹ سیٹ پر بٹھائیں اور ان سے کہیں کہ یہ آپ کا حق ہے کہ آپ کی دعاوں کی وجہ سے اللہ نے ہمیں یہ گاڑی دی ہے۔

☆ گھر میں کھانا بنانے لگیں تو ساس سے پوچھ لیں کہ آج کیا بنائیں۔ اکثر وہ یہ معاملہ آپ پہ چھوڑ دیں گی لیکن اگر وہ کسی خاص چیز کی فرمائش کریں تو وہی پکائیں۔

☆ کبھی بھی کسی کے بھی سامنے اپنے میاں، اپنی ساس اور بھی دوسرے سسرالی رشتہ داروں کی برائی نہ کریں کیونکہ یہ بھی غیبت ہے اور غیبت ایسی چیز ہے، جو گھروں کے گھر اجاڑ دیتی ہے۔

☆ اگر کبھی بھی آپ کی ساس اور آپ کے میاں بیٹھ کر باتیں کر رہے ہوں تو پوری کوشش کریں کہ میاں کو وہاں سے نہ اٹھائیں۔

☆ ساس کی ہر پسند کی تعریف کریں اور اسے یقین دلائیں کہ آپ ان کے علی ذوق کی معترف ہیں۔

☆ اپنی ساس کے پاس بیٹھ کر ان سے ان کے ماں باپ کی باتیں کیا کریں۔ ان کے بچپن اور جوانی کے قصے سنا کریں۔

☆ کبھی بھی ان کے کہے بغیر ان کے پاؤں دبا دیں ان کے سر کی کنگھی کر دیا کریں۔

☆ اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کے سامنے، اپنی ساس کی تعریف کرتی رہا کریں۔

اپنی ساس کو اپنی ماں سے زیادہ پیار کیجیے!

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tamirurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

عالمی برادری کی دوحہ میں اسرائیل کے بزدلانہ حملوں کی مذمت

اسرائیل کی جانب سے مجرمانہ خلاف ورزیوں کے تسلسل اور بین الاقوامی قانون اور تمام عالمی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے

دبئی: گزشتہ ۹ رستمبر کو اسرائیل کی جانب سے دوحہ میں حماس رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے بزدلانہ عمل اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی پر عالمی سطح پر عالمی لیڈروں نے سخت مذمت اور تنقید کی ہے۔ ڈان میں شائع خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' او 'اے ایف پی' کے مطابق قطر غزہ جنگ بندی میں ایک اہم ثالث رہا ہے، قطری حکام نے کہا کہ اسرائیلی حملوں نے خلیجی ملک میں مقیم حماس کے سیاسی بیورو کے رہائشی ہیڈکوارٹر کو نشانہ بنایا، جہاں تنظیم کی اعلیٰ قیادت مقیم ہے۔ اسرائیلی حملوں کے ردِعمل میں عرب ممالک سمیت پاکستان اور اقوام متحدہ نے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ سعودی عرب: سعودی عرب نے قطر کی خودمختاری کی 'وحشیانہ اسرائیلی جارحیت اور کھلی خلاف ورزی' کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ وزارتِ خارجہ کے بیان میں خبردار کیا گیا کہ اسرائیل کی جانب سے مجرمانہ خلاف ورزیوں کے تسلسل اور بین الاقوامی قانون اور تمام عالمی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ متحدہ عرب امارات: متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے نائب وزیر اعظم اور وزیرِ خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے اس 'کھلی اور بزدلانہ اسرائیلی جارحیت' کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور زور دیا کہ 'یہ غیر ذمے دارانہ حملہ قطر کی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'بین الاقوامی قانون اور اقوامِ متحدہ کے چارٹر پر خطرناک حملہ ہے اور یہ ایک غیر ذمے دارانہ اشتعال انگیزی ہے جو خطے اور دنیا کے امن و استحکام کو خطرے میں ڈالتی ہے'۔ پاکستان: وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کے عوام اور حکومت کی جانب سے دوحہ میں اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے گھناؤنے اور غیر قانونی اقدام سے رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا، حملے سے معصوم شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالا گیا۔ وزیراعظم نے قطر کے امیر، شاہی خاندان اور عوام کے ساتھ مشکل گھڑی میں ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے اس جارحیت کا کوئی جواز نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حملے، قطر کی علاقائی خودمختاری کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہیں، اسرائیلی گھناؤنے اقدام کے ذریعے علاقائی امن و استحکام متاثر ہوسکتا ہے۔ اردن: اردن کے وزیرِ خارجہ ایمن الصفدی نے اسے 'وحشیانہ اسرائیلی جارحیت کا تسلسل قرار دیا جو خطے کی سلامتی اور استحکام کے لیے خطرہ ہے'۔ ترکیہ: ترکیہ کی وزارتِ خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ جنگ بندی کے مذاکرات جاری رہنے کے دوران حماس کے مذاکراتی وفد کو نشانہ بنانا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیل امن حاصل کرنے کا نہیں بلکہ جنگ جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ صورتحال اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اسرائیل نے خطے میں اپنی توسیع پسندانہ پالیسی اور ریاستی پالیسی کے طور پر دہشت گردی کو اختیار کرلیا ہے۔ اقوامِ متحدہ: اقوامِ متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے منگل (9 ستمبر) کو قطر پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کی اور اس اقدام کو قطر کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اقوامِ متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا کہ قطر غزہ میں جنگ بندی کروانے اور حماس کے قبضے میں موجود تمام یرغمالیوں کی رہائی کے لیے نہایت مثبت کردار ادا کر رہا ہے۔ انتونیو گوتریس نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ تمام فریقین کو مستقل جنگ بندی کے قیام کی طرف بڑھنا چاہیے، نہ کہ اسے تباہی کے راستے پر لے جائیں۔ ایران کا ردِعمل: ادھر، ترجمان ایرانی وزیرِ خارجہ اسمٰعیل بقائی نے قطر پر اسرائیلی حملے کو مجرمانہ، نہایت خطرناک، بین الاقوامی قانون، قطر کی خودمختاری اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ فلسطین اور مغربی ایشیا میں صیہونی حکومت کے جرائم پر عالمی برادری کی خاموشی سب کے لیے خطرہ ہے۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر کے سفارتی مشیر نے اسرائیل کے قطر میں حملوں پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا کہ ہم قطر کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس 'غدارانہ' اسرائیلی حملے کی پُر زور مذمت کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے قطر میں فضائی حملہ کر کے حماس کے سینئر رہنماؤں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا۔ تاہم، حماس کے سیاسی بیورو کے رکن سہیل الہندی نے بتایا کہ سینئر رہنما خلیل الحیہ اور دیگر حماس رہنماؤں کو شہید کرنے کی کوشش ناکام ہوگئی۔ سہیل الہندی کے مطابق خلیل الحیہ کے بیٹے ہمام الحیہ، الحیہ کے دفتر کے ڈائریکٹر جہاد لبد، عبداللہ عبدالواحد (ابو خلیل)، معمن حسونہ (ابو عمر)، احمد المملوک (ابو مالک) شہید ہوگئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس کے علاوہ قطر کی اندرونی سیکیورٹی فورسز کے رکن کارپورل بدر سعد محمد الحمایدی بھی حملے میں شہید ہوئے۔

میلاد پاک میٹرنٹی ہاسپٹل کا سنگ بنیاد حفظ قرآن کر رہے ۱۵ر طلباء کے ہاتھوں رکھا گیا

حج کمیٹی کے ڈپٹی سی ای او ڈاکٹر محمد نیاز احمد کا سنجیدہ و علمی خطاب

مالیگاؤں: (خیال اثر) ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ حضرت آمنہ ٹرسٹ مالیگاؤں کے قیام کے ساتھ طبی شعبہ میں خدمات کے جو خواب دیکھے گئے تھے یکے بعد دیگرے اس کی تعبیر ہماری نظروں کے سامنے آتی جا رہی ہے، بہت ہی قلیل مدت میں عظیم خدمات کا دراز ہوتا ہوا یہ سلسلہ بس رب عزوجل کی مہربانی ہے، اس طرح کا اظہار خیال امتیاز خورشید سر نے مسجد میلاد پاک میں منعقدہ میلاد پاک ہاسپٹل کے سنگ بنیاد کی تقریب میں کیا، اس موقع پر ڈاکٹر محمد مشاہد حسین رضوی نے کہا کہ سرکار دوعالم ﷺ کے پندرہ سو سالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ پر مالیگاؤں میں میلاد پاک میٹرنٹی ہاسپٹل کا سنگ بنیاد شہریوں کے لیے حاجی حبیب الرحمٰن سیٹھ، ان کے خانوادہ اور حضرت آمنہ ٹرسٹ کی جانب سے پیش کیا جانے والا وہ عظیم تحفہ ہوگا، جسے شہر کی تاریخ میں سنہری حرفوں سے لکھا جائے گا، حاجی حبیب الرحمٰن سیٹھ نے اپنے والدین مرحومہ نجن زہراء خاتون اور مرحوم حاجی غلام محمد اکبر اشرفی کی یاد میں خدمت خلق کی نیت سے اس کار خیر کو انجام دینے کی نیت کی ہے ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ کریم ان کی اس خدمت کو اپنے حبیب ﷺ کے صدقے و طفیل قبول فرمائے۔ مسجد میلاد پاک میں منعقدہ اس استقبالیہ اور دعائیہ تقریب میں حضرت آمنہ ٹرسٹ کے صدر ڈاکٹر حامد اقبال، مسجد میلاد پاک مدرسہ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر عابد سلطان، الطاف حسین تابانی اور حاجی زبیر شیخ بلڈر کے علاوہ حضرت آمنہ ٹرسٹ کے اراکین قاری محمد یوسف رضوی، امتیاز خورشید، انجینیر مجاہد عبداللہ، محمد شعیب تابانی، ساجد اخلاق (انڈیا گولڈ) محمد امین (منا سائیکل شوروم)، عرفان اکرم سیٹھ کے ہاتھوں حاجی حبیب الرحمٰن سیٹھ اور حج کمیٹی آف انڈیا کے ڈپٹی سی ای او ڈاکٹر محمد نیاز احمد صاحب اور غلام سرور حاجی حبیب الرحمٰن سیٹھ کی گل پوشی کی گئی۔ قرآن مقدس کو اپنے سینے میں محفوظ کرنے کی جستجو میں تعلیمی سفر کر رہے یہی وہ خوش نصیب طلبا ہیں جن کے مبارک ہاتھوں سے میلاد پاک میٹرنٹی ہاسپٹل کا سنگ بنیاد رکھا گیا، ان سبھی طلبا کی گل پوشی خود حاجی حبیب الرحمٰن سیٹھ نے اس تقریب میں اپنے ہاتھوں سے کی۔ اس موقع پر چیف گیسٹ کے طور پر مالیگاؤں تشریف لائے حج کمیٹی آف انڈیا کے ڈپٹی سی ای او ڈاکٹر محمد نیاز احمد نے بہت ہی جامع اور متاثر کن خطاب کیا۔

بی کے سی میں سنجے دت کا نیا ہوٹل ''سولیئر''

پوری دنیا میں کھایا ہے، اب کھلانے کی باری ہے

ممبئی: جب آپ سنجے دت کے بارے میں سوچتے ہیں تو سب سے پہلے جو چیزیں ذہن میں آتی ہیں وہ ہیں مشہور ڈائیلاگ، بلاک بسٹر فلمیں اور ان کی بڑے پردے پر موجودگی، لیکن اب، بالی ووڈ اداکار نے ایک بالکل نئے شعبے میں قدم رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، مہمان نوازی۔ اور ہاں، ممبئی میں کھانے کے شوقین افراد کے لئے، ان کے پہلے ریستوران کا انتظار باضابطہ طور پر ختم ہوگیا ہے۔ 9 ستمبر کو، سنجے دت نے اپنے ریسٹورنٹ، سولیئر کی ایک اسٹائلش ٹیزر ویڈیو بنائی ہے جو ممبئی کے متحرک علاقے BKC میں واقع ہے۔ انسٹاگرام پر کلپ شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا، ''میں نے پوری دنیا میں کھایا ہے، اب اسے پلیٹ کرنے کی میری باری ہے۔ سولیئر کے آفیشل ہینڈل کے مطابق، کھانے والے ایشیائی، بحیرہ روم، ہندوستانی اور چینی کھانوں کا مزہ لے سکتے ہیں، ہر ایک پکوان ایک عمدہ مزہ سے مزین ہے۔

اب تک خبرنامہ کے ایڈیٹر جابر شاہ پر حملہ، ایس پی تگبیر سنگھ سندھو سے ملاقات، کارروائی کا تیقن

مالیگاؤں: (خیال اثر) ہفت روزہ اب تک خبرنامہ کے ایڈیٹر اور اب تک نیوز چینل کے ڈائریکٹر جابر شاہ پر جان لیوا حملہ ہوئے آج آٹھ دن مکمل ہوگئے، لیکن افسوس ناک امر یہ ہے کہ خاطی عناصر اب تک قانون کی گرفت سے باہر آزاد گھوم رہے ہیں۔ انصاف میں اس تاخیر نے نہ صرف صحافتی برادری بلکہ انصاف پسند عام شہریوں میں بھی تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ کل مہاراشٹر مسلم شاہ چھپر بند سنگھرش سمیتی کے مرد و خواتین پر مشتمل ایک وفد نے تحصیل آفس پہنچ کر ایڈیشنل کلکٹر اور اے ایس پی کے دفتر پہنچ کر تگبیر سنگھ سندھو کو مطالباتی میمورنڈم پیش کیا۔ اس موقع پر سمیتی کے ضلعی نائب صدر عتیق شاہ عبدل شاہ میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم ظلم کے خلاف مظلوموں کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے صحافی جابر شاہ پر حملے کرنے والے ہیرے خاندان کے پرساد باپو اور دیگر ملزمین پر گناہ داخل کرنے اور انہیں گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا۔ شہرایے ایس پی تگبیر سنگھ سندھو سے گفتگو کرتے ہوئے عتیق شاہ اور دیگر مرد و خواتین نے خاطی افراد پر کارروائی نہ کرنے کا سبب دریافت کیا تو شہر اے ایس پی تگبیر سنگھ نے کہا کہ گنیش وسرجن کی وجہ سے پولس بہت زیادہ مصروف تھی لیکن اب ہم ساری مصروفیت سے فارغ ہیں اور جابر شاہ پر حملہ کرنے والے خاطی افراد پر صد فیصد کارروائی ہوگی۔ اس ملاقات میں ذمہ داران نے سخت تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر خاطیوں پر فوری کارروائی نہ کی گئی تو اس سے جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے مزید بڑھیں گے اور قانون پر عوام کا اعتماد متزلزل ہوگا۔ انہوں نے اے ایس پی سے مطالبہ کیا کہ حملہ آوروں کی فی الفور گرفتاری عمل میں لائی جائے اور ان پر سخت قانونی دفعات کے تحت کارروائی کی جائے۔ ذمہ داران کا کہنا تھا کہ صحافت معاشرے کا آئینہ ہے اور صحافی عوامی مسائل اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ایسے میں کسی ایڈیٹر پر حملہ دراصل عوام کی زبان بند کرنے کی مذموم کوشش ہے، جسے کسی بھی حال میں برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اس موقع پر انہوں نے واضح کیا کہ اگر پولیس اور انتظامیہ نے جلد از جلد کارروائی نہ کی تو عوامی سطح پر بڑے احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے۔ ادھر شہر کے مختلف سماجی و ملی تنظیموں نے بھی اس واقعے کی سخت مذمت کی ہے۔

سینٹرل ریلوے: کامیاب ٹکٹ چیکنگ مہم، ۱۷ر لاکھ جرمانہ وصول

ممبئی (پریس ریلیز) ماہ اپریل تا اگست ۲۰۲۵ر کے دوران سینٹرل ریلوے کے فرض شناس ٹکٹ چیکر اسٹاف نے سنٹرل ریلوے کے محصولی رقم میں بغیر ٹکٹ مسافروں سے ۱۷ر روپیہ جرمانہ وصول کر کے اضافہ کی تاریخ رقم کی۔ اس کامیاب مہم میں بہ لحاظ ڈویژن بھساول، ممبئی، ناگپور، پونے، شولاپور، ڈویژن شامل ہیں۔ حال ہی میں کیو آر کوڈ سسٹم ختم کئے جانے پر بلا ٹکٹ سفر کرنا مشکل ہوگیا ہے۔

بھیونڈی میں غیر قانونی گوداموں کی تعداد میں زبردست اضافہ

گودام پروجیکٹس کے لیے ریرا رجسٹریشن لازمی قرار دیا جائے، رکن اسمبلی رئیس شیخ کا وزیر اعلیٰ کو مکتوب

ممبئی: بھیونڈی ایسٹ کے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے مطالبہ کیا ہے کہ بھیونڈی میں صنعتی گودام پروجیکٹوں کے لیے منظوری اور ریرا رجسٹریشن کو لازمی قرار دیا جائے، جو کہ ایشیا کے سب سے بڑے لاجسٹک ہب میں سے ایک ہے۔ رئیس شیخ نے دعویٰ کیا ہے کہ گودام کے منصوبوں کے لیے قواعد ضروری ہیں تاکہ ترقی میں آسانی ہو اور چھوٹے اور درمیانے سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔ فڈنویس کو لکھے ایک خط میں، ایم ایل اے رئیس شیخ نے ذکر کیا ہے کہ بھیونڈی میں گودام کی تعمیر میں حالیہ دنوں میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے، یہاں چھوٹے اور درمیانے سرمایہ کاروں کی طرف سے ڈیولپرس کے ساتھ مل کر بڑی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ بہت سے گودام مجاز منصوبہ بندی یا ترقیاتی اتھارٹی جیسے ایم ایم آر ڈی اے، ایم آئی ڈی سی یا مقامی میونسپل کارپوریشن کی منظوری کے بغیر تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ چونکہ یہ پروجیکٹ رئیل اسٹیٹ (ریگولیشن اینڈ ڈویلپمنٹ) ایکٹ (ریرا) کے تحت منظور شدہ نہیں ہیں، اس لیے سرمایہ کار قانونی تحفظ اور احتساب کے طریقہ کار سے محروم ہیں۔ بہت سے معاملات میں، سرمایہ کار ڈیولپرس کے ساتھ معاہدے کرتے ہیں، لیکن منصوبے شروع ہونے میں ناکام رہتا ہے یا نامکمل رہتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، چھوٹے اور درمیانے درجے کے سرمایہ کاروں کو بغیر کسی انصاف یا معاوضے کے شدید مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اس لیے، بھیونڈی اور پورے مہاراشٹر میں تمام صنعتی گودام پروجیکٹوں کو لازمی منظوری اور ریرا رجسٹریشن ملنی چاہیے۔ یہ وقت ہے کہ گودام کے پروجیکٹوں کے لیے ایم ایم آر ڈی اے، ایم آئی ڈی سی یا میونسپل کارپوریشن جیسے حکام سے عمارت اور لے آؤٹ پلان کی منظوری حاصل کرنا اور ریرا کے تحت رجسٹر کرنا لازمی بنایا جائے۔ یہ اقدامات نہ صرف سرمایہ کاروں کی حفاظت کریں گے بلکہ قومی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز کی نظر میں منصوبہ بند ترقی، تعمیل اور اعتماد کے ساتھ ایک سرکردہ گودام کے مرکز کے طور پر بھیونڈی کی پوزیشن کو مضبوط کریں گے۔

ممتا فاؤنڈیشن کی بانی طاہر سید کا اظہار تشکر

(پریس ریلیز) ممتا فاؤنڈیشن کو پرکھیرنا کی سماجی خادمہ طاہرہ سید نے ۸ر ستمبر کو بھیونڈی میں غریب لڑکی کو شادی کے موقع پر مخیر حضرات کے ذریعہ اس کو خوبصورت جوڑے اور دیگر اشیاء بطور تحفے میں دی تھی طاہرہ سید بانی ممتا فاؤنڈیشن نے ان مخیر حضرات کے تعاون پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ توقع ہے کہ لوگوں کا تعاون ممتا فاؤنڈیشن کو حاصل ہوگا انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جزا خیر عطاء فرمائے۔

ممبئی: (سراج شیخ) دیونار پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر (کرائم) وجے کمار امبارگے کی قیادت میں انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی سی) کے پولیس سب انسپکٹر امول کالے نے انتھک محنت کی اور تکنیکی معلومات کی بنیاد پر ایک بنگلہ دیشی شہری کو گرفتار کیا۔ پولیس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ وہ ہندوستان میں کیسے اور کس کی مدد سے داخل ہوا۔

اقرا اردو ہائی اسکول تونڈا پور میں چاند گہن پر معلومات

جالگاؤں نامہ نگار: اقرا ایجوکیشن سوسائٹی جالگاؤں کے زیر اہتمام اقرا اردو ہائی اسکول تونڈا پور میں ۷ ستمبر کے چاند گہن پر مبنی طلبہ کے لیے نظام شمسی پر ایک معلوماتی سرگرمی کا انعقاد بتاریخ ۸ ستمبر ہوا جس میں اسکول ہٰذا کی معاون معلمہ محترمہ شاہین اقبال نے جماعت ہشتم تا دہم کے طلبہ کو نظام شمسی میں پیدا ہونے والی قدرتی تبدیلیوں نیز چاند گہن، اور وجوہات ساتھ سیاروں کی فضائی حرکات کے ذریعے ہونے والی زمینی تبدیلیوں پر حاصل سیر معلومات دی موصوفہ نے زمین کی گردش، اور موسمی تبدیلیوں سے بھی اپنے طلبہ کو واقف کیا نیز بتایا کہ بلڈ مون گرہن کیسے وقوع پزیر ہوتا ہے جس کا دورانیہ تین گھنٹے اور ۲۸ منٹ پر مشتمل تھا جس میں چاند پوری طرح سرخ مایل شکل اختیار کر چکا تھا جو ایک ناقابل فراموش لمحہ تھا موصوفہ نے اپنی اس سرگرمی کے ذریعے طلبہ کو فلکیات پر غور کرنے کی تلقین کی صدر مدرس محمد ایوب نے محترمہ شاہین اقبال کا شکریہ ادا کیا۔

بدعنوانی کے الزام میں گرفتار ایجوکیشن آفیسران کو ۳ر دن کی پولس تحویل

ممبئی: - (محمد یوسف) تعلیمی اداروں میں ہونے والے گھوٹالوں کی گونج مہاراشٹر اسمبلی میں اٹھنے کے بعد سے مہاراشٹر اور خاص طور پر ناشک کے مسلم اکثریتی شہر مالیگاؤں کی مختلف اردو مراٹھی اسکولوں پر ایف آئی آر درج کی گئی۔ ان اسکولوں پر کروڑوں کے گھوٹالہ کا الزام عائد ہے۔ اس ضمن میں تقریباً دو درجن سے زائد افراد پر ایف آئی آر درج ہے۔ کئی افراد فرار ہیں۔ اس معاملے میں نو ستمبر کی شب نیا موڑ اس وقت آیا جب ناسک آفینس ونگ نے ناسک ضلع پریشد کے تین بڑے آفیسر پروین پاٹل، ادوئے دیورے اور شری دھر پگار کو گرفتار کیا گیا۔ انہیں بروز بدھ 10 ستمبر کو مالیگاؤں کی مقامی کورٹ میں پیش کیا گیا۔ جہاں پولس کی جانب سے سرکاری وکیل نے اس بدعنوانی کے تعلق سے مدلل بحث کی۔ عدالت میں کافی دیر تک جاری مباحثہ کو سننے کے بعد معزز جج نے تینوں ملزم آفیسران کو تین دنوں کی پولس تحویل میں رکھے جانے کا حکم دیا ہے۔ اس طرح کی تفصیلات موصول ہوئی۔ عدالت میں پولس نے کہا کہ اس گھوٹالہ میں کئی لوگوں کے شامل ہونے اور سرکار کے کروڑوں روپے کی لوٹ کھسوٹ کا معاملہ مزید سامنے لانا ہے اور اس معاملے میں کون کون شامل ہیں انکا کیا کردار ہے۔ جعلی کاغذات کن لوگوں نے مل کر تیار کیا ہے؟ اسکول انتظامیہ، ٹیچر اور ایجوکیشن آفیسران اور ایجنٹ کے درمیان کیا تال میل میں ہے۔ ان سب کی معلومات طلب کرنا ہے اس لیے انہیں پولس تحویل دی جائے۔ اس پر معزز جج نے انہیں 13 ستمبر تک پولس تحویل میں رکھے جانے کا حکم دیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ پولس تحویل میں جانچ پڑتال میں کیا راز سامنے آتا ہے؟ اسی طرح پولس تحویل کے بعد یہ آفیسران کس راز سے پردہ اٹھاتے ہیں اس پر بھی تعلیمی حلقوں کی نظر لگی ہوئی ہیں۔

عید میلاد النبی کے جلوس کے دوران میرا بھائیندر ضلع کانگریس کمیٹی کے نائب صدر سید آفرین نے بچوں کو گلدستہ پیش کرتے ہوئے مبارکباد دی۔

بھیونڈی کے سینئر کانگریسی رہنما انس انصاری نے سماج وادی پارٹی کا دامن تھاما

اکھلیش یادو اور ابو عاصم اعظمی کی موجودگی میں رکنیت، کانگریس کو بڑا جھٹکا

بھیونڈی (شارف انصاری): بھیونڈی شہر کی سیاست میں ایک بڑا سیاسی موڑ سامنے آیا ہے۔ کانگریس کے قدآور لیڈر اور سینئر رہنما انس انصاری نے آج سماج وادی پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ وہ دہائیوں سے کانگریس سے وابستہ تھے اور مقامی سیاست میں ایک مؤثر نام مانے جاتے ہیں۔ انس انصاری کی شمولیت ممبئی میں سماج وادی پارٹی کے مہاراشٹر پردیش صدر و رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی کی موجودگی میں عمل میں آئی۔ اس موقع پر سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے خود اپنے ہاتھوں سے انہیں پارٹی کی رکنیت دلائی۔ اس دوران بھیونڈی سماج وادی پارٹی کے سابق صدر عرفات شیخ سمیت دیگر اہم عہدیداران بھی موجود رہے۔ انس انصاری پچھلے 25 برسوں سے سیاسی و سماجی اور تعلیمی میدان میں سرگرم ہیں۔ کانگریس کے ساتھ رہتے ہوئے انہوں نے کئی بار اسمبلی انتخاب لڑنے کی خواہش ظاہر کی تھی، لیکن ٹکٹ نہ ملنے پر وہ مسلسل ناراض تھے۔ پارٹی کے رویے سے مایوس ہو کر انہوں نے آخر کار سماج وادی پارٹی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق انس انصاری کی یہ انٹری کانگریس کے لیے ایک بڑا جھٹکا ہے۔ مقامی سطح پر انصاری کا خاصا اثر و رسوخ ہے، اور وہ مختلف سماجی طبقوں میں مقبولیت رکھتے ہیں۔ سیاسی حلقوں میں یہ بات تیزی سے گونج رہی ہے کہ پارٹی قیادت جلد ہی انس انصاری کو ایک بڑی ذمہ داری سونپ سکتی ہے۔ انس انصاری کی شمولیت کو لے کر شہر میں سیاسی ہلچل مچ گئی ہے اور آنے والے بھیونڈی بلدیہ انتخابات کے پیش نظر یہ قدم کانگریس کے لیے مشکلات کھڑی کر سکتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ بھیونڈی میں میئر بنانے یا زیادہ سیٹوں کی خواہش رکھنے والی دیگر پارٹیوں کے خواب بھی چکنا چور ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ انس انصاری کی سیاسی بصیرت اور سماجوادی پارٹی کی بھیونڈی میں زبردست مقبولیت بلدیہ انتخاب میں زبردست اثر انداز ہونگے۔ ایسے میں ہر وارڈ میں بہترین اُمیدواروں کا انتخاب اور انھیں سماجوادی پارٹی کا ٹکٹ دینے میں انس انصاری کا اہم رول ہوگا۔ جس کا فائدہ پارٹی کو براہ راست ہوگا۔

بقیہ: پبلک سیفٹی بل......

تو اسے 12,000 سے زیادہ اعتراضات اور تجاویز موصول ہوئیں، جن میں تقریباً 9,500 نے اسے واپس لینے کا مطالبہ کیا، جو مہاراشٹر کی مقننہ کی تاریخ میں سب سے زیادہ عوامی احتجاج میں سے ایک ہے۔

بقیہ: نیپال میں برپا آگ......

مذہب اور ذات پات کی سیاست اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ یہ تمام خرابیاں ملک کے لیے خطرناک ہیں۔ بنگلہ دیش اور سری لنکا، افغانستان اور دیگر پڑوسی ممالک میں گزشتہ بدامنی اور مظاہروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، اداریہ میں بتایا گیا کہ کس طرح بھوک، بے روزگاری اور بدعنوانی کے مسائل حل نہیں ہوئے، جس کی وجہ سے پارلیمنٹ ''عوام کے لیے بے کار'' ہوگئی۔ سرحد پر تقریباً ہر ملک میں بغاوتیں پھوٹ پڑیں۔ سری لنکا، میانمار، بنگلہ دیش، افغانستان اور پاکستان میں بھی یہی صورتحال ہے۔ لوگوں نے سری لنکا اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کا تختہ الٹ دیا کیونکہ کرپشن ناقابل برداشت ہوگیا تھا۔ جب لوگوں کے ذہنوں میں عزت نفس کی چنگاری بھڑکتی ہے تو اسے بھڑکنے میں دیر نہیں لگتی۔ پھر لوگ بندوقوں اور توپوں کی پرواہ نہیں کرتے، نیپال کے ساتھ تعلقات برقرار نہ رکھنے کا الزام لگاتے ہوئے، ''آج نیپال کے وزیر اعظم پہلے چین جاتے ہیں پھر پاکستان۔ یہ بھارت کی خارجہ پالیسی کی ناکامی ہے۔ اس وقت سیکڑوں چینی اساتذہ نیپال میں موجود ہیں اور نیپالی لوگ ان سے چینی زبان سیکھ رہے ہیں۔ کھٹمنڈو اور دیگر بڑے شہروں بشمول پوکھرا، بٹوال اور بیرگنج میں 8 ستمبر کو حکومت کی جانب سے ٹیکس ریونیو اور سائبر سیکیورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے بڑے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پابندی کے بعد احتجاج شروع ہوا۔ مظاہرین انتظامیہ میں ادارہ جاتی بدعنوانی اور جانبداری کے خاتمے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ جیسے جیسے کشیدگی بڑھی، زمینی صورتحال تیزی سے بڑھ گئی۔ سیکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں کم از کم 19 افراد ہلاک اور 500 زخمی ہوئے۔ صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے کھٹمنڈو سمیت کئی شہروں میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ نیپال کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر، وزارت خارجہ (MEA) نے ہندوستانی شہریوں کے لیے ایک ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے۔

بقیہ: آل انڈیا میمن جماعت فیڈریشن......

فیڈریشن نے اعلان کیا ہے کہ اجلاس میں شرکت صرف دعوت نامے یا پاس کے ذریعے ممکن ہوگی۔ اس سلسلے میں تمام متعلقہ جماعتوں کو اطلاع دے دی گئی ہے اور پاس کی تقسیم کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سالانہ اجلاس میں ممبئی اور ملک کے مختلف حصوں سے کئی اہم سیاسی رہنما، سماجی کارکنان، اور مختلف مذہبی و سماجی اداروں کے سربراہان بھی شریک ہوں گے۔ اس موقع پر فیڈریشن کی جانب سے مسلم وغیر مسلم سماجی خدمت گاروں اور اہم شخصیات کو 'فخر انسانیت' ایوارڈ سے نوازا جاتا ہے اس بار بھی کئی شخصیات کو یہ ایوارڈ دیئے جائیں گے۔ اس بار پروگرام کا نظم و نسق ایونٹ مینجمنٹ کو نہ دے کر آل انڈیا میمن جماعت فیڈریشن کی جماعتوں اور یوتھ ونگ کے ممبران والنٹیر سنبھالیں گے۔ بتادیں کہ آل انڈیا میمن جماعت فیڈریشن گذشتہ کئی دہائیوں سے رفاہی، تعلیمی، اور سماجی خدمات کے لیے جانی جاتی ہے۔ غریب طلبہ کی تعلیمی کفالت، یتیموں اور بیواؤں کی مدد اور فلاحی منصوبوں کی سرپرستی، اس کے نمایاں کارناموں میں شامل ہیں۔ ہر سال ہونے والے اس سالانہ اجلاس کے ذریعے جماعت کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور آئندہ کے منصوبوں کی سمت متعین کی جاتی ہے۔

بقیہ: مہایوتی میں اندرونی خلفشار......

اگر حکومت نے ایسی کوئی کوشش کی تو سخت احتجاج کا انتباہ بھی دیا۔ اس سے پہلے پیر کو جارنگے اور بھجبل دونوں نے ریزرویشن کے خلاف عدالت جانے کی دھمکی دی تھی۔ بھجبل نے دعویٰ کیا کہ وہ جی آر کو عدالت میں چیلنج کریں گے۔ بدلے میں، جارنگے نے دھمکی دی کہ وہ 1994 کے جی آر، جو کہ او بی سی ریزرویشن کی بنیاد ہے، کی صداقت پر سوال اٹھانے کے لیے عدالت جائیں گے۔ پیر کے روز، جارنگے نے حکومت پر زور دیا کہ وہ جی آر پر عمل آوری میں تیزی لائے اور اپنے وعدوں کو پورا کرے جیسے مراٹھا ایجی ٹیشن کے دوران مرنے والوں کے خاندانوں کو مالی امداد فراہم کرنا اور مظاہرین کے خلاف تمام پولس کیس واپس لینا۔ اسی مناسبت سے منگل کو ہوئی مراٹھا ریزرویشن کمیٹی کی میٹنگ میں تمام مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے بعد وکھے پاٹل نے دعویٰ کیا کہ مالی امداد شروع ہو چکی ہے۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ ''دیگر مسائل کو بھی جلد ہی حل کر لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ماہ کے آخر تک سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا کام شروع ہو جانا چاہیے۔

بقیہ: پنجاب، ہماچل اور جموں......

جمعیۃ علماء ہند کی یہ سرگرمیاں اس بات کی غماز ہیں کہ یہ ادارہ ہمیشہ کی طرح خالص انسانی بنیادوں پر متاثرین کی خدمت کے لیے کوشاں ہے، اور ہر دور میں بلا تفریق رنگ و نسل، مذہب و ملت، مصیبت زدہ انسانیت کی ڈھارس بندھانے میں پیش پیش رہا ہے۔ وہیں اُنہوں نے عوام الناس اور مخیر حضرات سے اپیل ہے کہ وہ آگے بڑھیں، دل کھول کر امداد کریں، اور ان مصیبت زدہ بھائیوں کی زندگیوں کو دوبارہ بسانے میں جمعیۃ علماء ہند کا ساتھ دیں۔ اس موقع پر مولانا عبدالوہاب قاسمی، مولانا شفیق الرحمن ندوی، مولانا مصباح اللہ خان، حافظ لقمان، مولانا وسیم، مولانا عبدالرشید اور مولانا ابوذر موجود تھے۔

بقیہ: نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئر پورٹ......

جنم صد سالہ تقریب کے موقع پر بھیونڈی سے نوی ممبئی جسائی گاؤں تک عظیم الشان کار ریلی نکالی جائے گی، جس میں 2000 سے زیادہ چار پہیہ گاڑیاں اور تھانے، پالگھر، رائے گڑھ، نوی ممبئی اور ممبئی سے ہزاروں آگری-کولی سماج بندھو شامل ہوں گے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کو وارننگ دی کہ یہ تو صرف ٹریلر ہے، ہمیں پوری فلم دکھانے پر مجبور نہ کریں۔ جب تک نوی ممبئی ایئر پورٹ کو دی. با. پاٹیل کا نام نہیں دیا جاتا، اس کا افتتاح کسی بھی حال میں نہیں ہونے دیں گے۔

بقیہ: مہاراشٹر کالج میں......

منصف حضرات اور مہمانان کی خدمت میں جونیئر کالج سپروائزر پروفیسر فرزانہ خان نے گلدستے اور سال پیش کی۔ مہمان نعت خواں عرشیہ صدیقی نے اپنی بہترین آواز سے نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیش کی اور سامعین کو محظوظ کیا۔ پروفیسر جمیل کامل نے بھی اپنے منفرد انداز میں نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ مقابلے کے جج عبداللہ خان نے اپنے تاثرات پیش کیے۔ آصف شیخ نے تقسیم انعامات کا اعلان کیا اور اخیر میں پروفیسر تسنیم خان کے رسم شکریہ سے تقدیسی بزم اپنے اختتام کو پہنچی۔

ڈی پی ایس سیس نے این ای جی ڈی کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کئے

نئی دہلی، 10 ستمبر (یواین آئی) دہلی آلودگی کنٹرول کمیٹی (ڈی پی سی سی) نے حکومت ہند کی الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے تحت ڈیجیٹل تبدیلی کے اہم ادارے نیشنل ای گورننس ڈویژن (این ای جی ڈی) کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔ دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے آج کہا کہ ”دہلی کا مستقبل فوری کارروائی، نئے آئیڈیاز اور ٹیک کی قیادت میں وابستگی کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ مرکز-ریاست تعاون بڑی تبدیلی لائے گا، جس سے این ای جی ڈی کو گہرائی سے تجزیہ کرنے اور ڈی پی سی سی کے چھ کلیدی پورٹلز کے بغیر کسی رکاوٹ کے انضمام کرنے کی اجازت ملے گی، تاکہ ڈیٹا کو کنٹرول کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔ اے آئی پر مبنی پیشن گوئی کے تجزیات اور جدید ڈیٹا پلیٹ فارمز آلودگی کے رجحانات کی پیشن گوئی کریں گے، ہاٹ اسپاٹ کی شناخت کریں گے اور حقیقی وقت میں تدارک کریں گے، جس سے ہمارے نفاذ کو تیز تر اور بہتر بنایا جائے گا۔ ہمارے نوجوان اور دہلی کے لوگ صاف ہوا کے مستحق ہیں۔

نرملا سیتارمن نے رادھا کرشنن کو ان کی جیت پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 10 ستمبر (یواین آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے بدھ کو راجدھانی میں نومنتخب نائب صدر سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات کی اور انہیں ان کی جیت پر مبارکباد دی اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ عوامی زندگی میں اپنے طویل تجربے کے ساتھ وہ نائب صدر کے عہدے کی ذمہ داری کو اچھی طرح سے نبھائیں گے۔ وزیر خزانہ نے اس ملاقات کی تصویروں کے ساتھ سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ”ایک سے زیادہ ریاستوں کے گورنر کے طور پر خدمات انجام دینے کے بعد مسٹر رادھا کرشنن اب راجیہ سبھا کے چیئرمین کا کردار ادا کریں گے۔ عوامی زندگی، خاص طور پر پارلیمنٹ میں کام کرنے کے ان کے بھرپور تجربے کو دیکھتے ہوئے، یہ یقینی ہے کہ وہ نائب صدر کے عہدے کی ذمہ داری کو بھی بخوبی نبھائیں گے۔

جموں میں سنجے سنگھ کی قیادت میں عام آدمی پارٹی کا احتجاجی دھرنا

معراج ملک کی فوری رہائی کا مطالبہ، منتخب عوامی نمائندے کے ساتھ دہشت گرد جیسا سلوک نہیں کیا جا سکتا: اے اے پی

جموں، 10 ستمبر (یواین آئی) جموں و کشمیر کے رکن اسمبلی معراج ملک کی گرفتاری اور ان پر پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) نافذ کرنے کے خلاف عام آدمی پارٹی نے بدھ کے روز جموں پریس کلب کے باہر زوردار احتجاجی دھرنا دیا۔ اس احتجاج کی قیادت پارٹی کے ممبر پارلیمان سنجے سنگھ نے کی۔ احتجاج کے دوران کارکنان معراج ملک کی رہائی کے حق میں نعرے بازی کر رہے تھے اور شاہراہ پر طویل وقت تک دھرنا دیا گیا۔ اس موقع پر نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے سنجے سنگھ نے کہا کہ معراج ملک کا واحد گناہ یہ تھا کہ وہ اپنے لوگوں کے لئے ہسپتال مانگ رہے تھے، اور اسی جرم میں ان پر پی ایس اے نافذ کیا گیا۔ عوام کے منتخب نمائندے پر اس طرح کا قانون لگانا ناقابل برداشت اور جمہوریت کے منہ پر طمانچہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ معراج ملک نے ہمیشہ عوام کی آواز بلند کی، لیکن حکومت کو یہ بات ہضم نہ ہوئی اور انہیں پابند سلاسل کر دیا گیا۔ سنجے سنگھ کے مطابق یہ اقدام نہ صرف غیر آئینی اور غیر قانونی ہے بلکہ جمہوری اقدار کے بھی منافی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے رہنما نے مزید کہا کہ پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے واضح ہدایات دی ہیں کہ اس معاملے پر خاموش نہیں رہنا بلکہ انصاف کی جدوجہد کو آخری دم تک جاری رکھنا ہے۔ سنجے سنگھ نے بی جے پی پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ’بی جے پی ہر ریاست میں عام آدمی پارٹی کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اروند کیجریوال، منیش سسودیا اور دیگر کئی رہنماؤں کے خلاف فرضی مقدمات درج کیے گئے اور انہیں جیل بھیج دیا گیا۔ اب پہلی بار جموں و کشمیر کی تاریخ میں ایک منتخب رکن اسمبلی پر پی ایس اے نافذ کیا گیا ہے، جو کہ غیر جمہوری عمل ہے۔

آنند وہار نمو بھارت اسٹیشن پر بھارت کی روحانی و ثقافتی جھلکیاں

نئی دہلی، 10 ستمبر (یواین آئی) راجدھانی کے آنند وہار واقع ’نمو بھارت‘ اسٹیشن پر مسافروں کو روحانی اور ثقافتی روایات کی جھلک دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس اسٹیشن کو سوریہ نمسکار، یوگا آسن، کلاسیکی رقص اور ہندوستان کی روحانی و ثقافتی روایات کے جشن کی تھیم پر سجایا گیا ہے۔ اسٹیشن کی دیواروں اور مختلف حصوں پر خوبصورت پینٹنگز بنائی گئی ہیں جو لوگوں کی توجہ اپنی جانب کھینچ لیتی ہیں۔ یہاں پر پارلیمنٹ ہاؤس، انڈیا گیٹ اور قومی راجدھانی سے وابستہ کئی دیگر تاریخی عمارتوں کی تصویریں بھی دیکھی جا سکتی ہیں۔ یہاں ایک نمائش گاہ بھی بنائی گئی ہے، جہاں نوجوان فنکار اپنی فنِ مصوری پیش کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہاں ایک میوزک اسپاٹ بنایا گیا ہے، جہاں موسیقی اور انتاکشری کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس پروگرام میں کوئی بھی شخص حصہ لے سکتا ہے۔ نیشنل کیپیٹل ریجن ٹرانسپورٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این سی آر ٹی سی) کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر پُنیت نے بتایا کہ ان پروگراموں کا مقصد زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ’نمو بھارت‘ پروجیکٹ کے بارے میں آگاہ کرنا اور انہیں ’نمو بھارت‘ ٹرین میں سفر کے لیے راغب کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر جمعہ کو منعقد ہونے والے میوزک پروگرام کی تھیم ’مائیک اٹھاؤ اور گاؤ‘ رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام میں کسی فنکار کو خصوصی طور پر مدعو نہیں کیا جاتا اور نہ ہی کسی قسم کا انعام دیا جاتا ہے، بس صرف مومنٹو دے کر شرکاء کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ریلوے افسر نے بتایا کہ ’نمو بھارت‘ ٹرین کے مسافروں کو جدید ریل ٹرانسپورٹ کا تجربہ دینے کے ساتھ ساتھ ملک کی ثقافت سے جوڑے رکھنے کے لیے یہ کوشش کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ آنند وہار کا ’نمو بھارت‘ اسٹیشن ریجنل ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (آر آر ٹی ایس) پروجیکٹ کا پہلا زیرِ زمین اسٹیشن ہے۔ اس کاریڈور کی لمبائی 13 کلومیٹر ہے جن میں سے 6 کلومیٹر ٹریک زیرِ زمین ہے۔

ہندستان کے پاس اپنی قیادت اور توانائی کا مظاہرہ کرنے کا بہترین موقع: لوک سبھا اسپیکر

نئی دہلی، 10 ستمبر (یواین آئی) ہندستان کے بڑھتے ایکسٹروڈڈ پروڈکٹس کی عالمی کانفرنس اور بین الاقوامی نمائش ”ایلومیکس انڈیا 2025“ کے افتتاح کے موقع پر کہی۔ ہندستان کی ترقی کی کہانی میں ایلومینیم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ اس کی کثیر الجہتی خصوصیات اور صنعتوں میں وسیع پیمانے پر استعمال اسے ترقی کو تیز کرنے کی بے پناہ صلاحیت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ ایلومینیم ری سائیکل ہونے والا دھات ہے، اس لیے یہ صاف توانائی اور سبز ترقی (ترقی کے عمل میں ماحول کو نقصان نہ پہنچے) کے حصول میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، جو ہندستان کے ماحولیاتی پائیداری کے عزم کے عین مطابق ہے۔ لوک سبھا کے اسپیکر نے یہ بھی کہا کہ ایم ایس ایم ای کا شعبہ اور اس سے جڑے افراد ملک کے سب سے بڑے اثاثوں میں سے ایک بن چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے پیش کردہ آتم نربھر ہندستان کے انقلابی وژن نے بڑی تبدیلیاں پیدا کی ہیں اور ”میک ان انڈیا“ پہل اب واضح نتائج دے رہی ہے۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ ہندستانی مصنوعات اور اختراعات نہ صرف گھریلو ضروریات پوری کر رہی ہیں بلکہ دنیا بھر میں برآمد بھی ہو رہی ہیں۔ مسٹر اوم برلا نے زور دے کر کہا کہ اس طرح کی عالمی کانفرنسیں صنعت کے رہنماؤں، محققین اور اختراع کاروں کو تعاون، علم کے تبادلے اور نئی ٹیکنالوجیز کی تلاش کا اہم پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں۔ تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی ماحول میں، انہوں نے کہا، جدت ہی مسابقت کی محرک قوت ہونی چاہیے۔ ہندستان کے نوجوانوں کے کلیدی کردار کا ذکر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ اسٹارٹ اپس، جدید تحقیق اور ڈیجیٹل حل صنعتوں کو از سرِ نو تشکیل دے رہے ہیں، جن میں ایلومینیم کا شعبہ بھی شامل ہے اور یہ سماجی و معاشی سطح پر دوررس اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ مسٹر برلا نے اعتماد ظاہر کیا کہ ایلومیکس انڈیا 2025 ہندستان کے ایلومینیم سیکٹر کو مضبوط کرنے، پائیدار طریقہ کار کو فروغ دینے اور ایک ترقی یافتہ، خود انحصار اور دنیا میں ہندستان کا وقار بڑھانے کے قومی عزم کو 2047 تک آگے بڑھانے میں بامعنی کردار ادا کرے گا۔ یہ تقریب ایلومینیم ایکسٹروژن مینوفیکچررز ایسوسی ایشن آف انڈیا کے زیر اہتمام منعقد کی گئی تھی جس میں نمایاں کمپنیوں، اسٹارٹ اپس، تاجروں اور صنعت کے ماہرین ایک ساتھ جمع ہوئے تاکہ جدید ترین ٹیکنالوجیز کی نمائش کی جا سکے، بہترین طریقہ کار کا تبادلہ ہو اور ایلومینیم صنعت کے مستقبل کے مواقع پر غور کیا جا سکے۔

ہوئے عالمی قد کی از سرِ نو تائید کرتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج کہا کہ ملک کی بڑی آبادی، مضبوط صنعتی ڈھانچہ اور اختراعی صلاحیت اس کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ خصوصیات عوام کے کاروباری جذبے کے ساتھ مل کر، ہندستان کو بے مثال مواقع کی دہلیز پر لے آئی ہیں، جس سے یہ ”ہندستان کا سنہرا موقع“ ہے کہ وہ دنیا کے منظرنامے پر اپنی قیادت اور توانائی کا مظاہرہ کرے۔ مسٹر برلا نے یہ بات نئی دہلی میں ایلومینیم

ای ڈی نے کرناٹک کے کانگریس ایم ایل اے ستیش سیل کو منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا

شیوکمار نے ای ڈی پر کانگریس ایم ایل اے کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا

نئی دہلی، 10 ستمبر (یواین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بدھ کو کرناٹک کے کانگریس ایم ایل اے ستیش سیل کو غیر قانونی لوہے کی برآمد سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ مسٹر سیل کو منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کی دفعات کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ 13 اور 14 اگست کو کاروار (شمالی کرناٹک)، گوا، ممبئی، نئی دہلی میں مسٹر سیل سے متعلق کئی مقامات پر چھاپے مارے گئے، جس میں نقدی اور زیورات برآمد ہوئے۔ ای ڈی کے مطابق مسٹر سیل اور دیگر ادارے اشاپورا مائن کیم لمیٹڈ، شری لال محل لمیٹڈ، سواستیک اسٹیلز (ہاسپیٹ) پرائیویٹ لمیٹڈ، آئی ایل سی انڈسٹریز لمیٹڈ، شری لکشمی وینکٹیشور منرلز لمیٹڈ وغیرہ ان کے ریڈار پر تھے۔ ایجنسی نے کہا کہ سری ملیکارجن شپنگ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے ذریعے غیر قانونی لوہے کی برآمد کے معاملے میں بنگلورو میں ممبران پارلیمنٹ اور ایم ایل ایز کی خصوصی عدالت نے انہیں مجرم قرار دیا تھا۔ ای ڈی نے خصوصی عدالت کی طرف سے سزا سنائے جانے کے بعد تعزیرات ہند اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت تحقیقات شروع کی تھی۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ شری سیل نے دیگر کاروباری اداروں اور بیلیکیری بندرگاہ کے عہدیداروں کے ساتھ مل کر 19 اپریل 2010 سے 10 جون 2010 تک 25.1 لاکھ ٹن لوہا غیر قانونی طور پر برآمد کیا تھا۔ اس لوہے کو انکولہ کے محکمہ جنگلات کے تحت ضبط کیا گیا تھا۔ ای ڈی کے مطابق برآمد کیے گئے لوہے کی کل مالیت تقریباً 86.78 کروڑ روپے تھی۔ ڈائریکٹوریٹ نے تلاشی مہم کے دوران ایم ایل اے کی رہائش گاہ سے 41.1 کروڑ روپے نقد اور میسرز شری لال محل لمیٹڈ کے دفتر کے احاطے سے 27 لاکھ روپے ضبط کیے تھے۔ اس کے علاوہ سیل خاندان کے بینک لاکر سے 6.75 کلوگرام سونے کے زیورات اور سکے ضبط کیے گئے۔ اس کے علاوہ تلاشی مہم کے دوران ملزمین اور اداروں جیسے شری ملیکارجن شپنگ پرائیویٹ لمیٹڈ، ستیش سیل، میسرز آشاپورہ مائن کیم لمیٹڈ وغیرہ کے 13.14 کروڑ روپے کے بینک کھاتوں کو بھی منجمد کر دیا گیا۔ ای ڈی نے کہا کہ دستاویزات، ای میل، ریکارڈ وغیرہ کی شکل میں قابل اعتراض ثبوت بھی ضبط کر لیے گئے ہیں اور معاملے کی جانچ ابھی بھی جاری ہے۔ کرناٹک کے نائب وزیر اعلی ڈی کے شیوکمار نے بدھ کے روز انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) پر کانگریس پارٹی کے اراکین اسمبلی کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔ منی لانڈرنگ کیس میں ایم ایل اے ستیش کرشنا سیل کی گرفتاری کے بعد کا یہ بیان سامنے آیا ہے۔ پریس کانفرنس میں مسٹر شیوکمار نے مسٹر ستیش کرشنا سیل کی گرفتاری پر تنقید کی اور اسے غیر ضروری اور سیاست کے زیر اثر اٹھایا گیا قدم قرار دیا۔ انہوں نے ای ڈی پر الزام لگایا کہ وہ صرف کانگریس ایم ایل اے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے اور ای ڈی کے اہلکار ہمیں نشانہ بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

صائم موم سر کی کتاب ”زندگی“ کے نئے ایڈیشن کی شاندار تقریبِ اجراء

بروز اتوار، 7 ستمبر 2025 بوقت 11:30 بجے، ایس ایس اکیڈمی میں کتاب ”زندگی“ کے نئے ایڈیشن کی شاندار اور کامیاب رسمِ اجراء نہایت جوش و خروش اور پُرجوش ماحول میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب نے علمی و ادبی ذوق رکھنے والوں کو یکجا کر کے ایک یادگار موقع فراہم کیا۔ مہمانانِ خصوصی: سیف پٹھان سر (جوائن سکریٹری، ایم۔آئی۔ایم مہاراشٹر، ممبرا) پی ایس آئی وکاس سر (شانتی نگر پولیس اسٹیشن) سرفراز مرکر سر (پرنسپل، سُغرا بی بی ہائی اسکول) فیاض احمد غلام مصطفی سر (معروف ایجوکیشنل و کریئر کاؤنسلر، صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج) عارف شیخ سر (سافٹ ویئر انجینئر) رونمائی ہونے والی معروف کریئر کونسلر سپروائزر صمدیہ ہائی اسکول فیاض احمد غلام مصطفی سر نے نہایت پُراثر اور ترغیبی خطاب کرتے ہوئے کہا: ”کامیابی ان ہی کے قدم چومتی ہے جو خواب دیکھنے کی جرات رکھتے ہیں اور مسلسل محنت کو اپنا ہدف بنا لیتے ہیں۔ اگر نوجوان مطالعہ اور محنت کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیں تو کوئی طاقت انہیں ترقی سے نہیں روک سکتی۔ یاد رکھیں، ہمت ہارنے والے منزل سے پہلے ہی گر جاتے ہیں، لیکن جدوجہد کرنے والے ہی تاریخ لکھتے ہیں۔“ ہیڈ ماسٹر سرفراز مرکر سر نے مطالعہ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا: ”مطالعہ انسان کی شخصیت کو نکھارتا ہے، سوچ کو وسعت دیتا ہے اور عملی زندگی میں فیصلہ سازی کی قوت عطا کرتا ہے۔ کتاب سے دوستی انسان کو وقت کی قدر سکھاتی ہے اور اسے بہتر مستقبل کی طرف رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ جو نوجوان مطالعہ کو اپنا معمول بناتے ہیں وہی حقیقی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔“ پٹھان سیف سر اور انجینئر عارف شیخ سر کے دستِ مبارک سے کتاب ”زندگی“ کا باضابطہ اجراء عمل میں آیا۔ پی ایس آئی وکاس سر نے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ: ”ایسی مثبت اور رہنمائی کرنے والی کتابیں معاشرے کے لیے سرمایہ ہیں اور نئی نسل کو صحیح سمت میں آگے بڑھنے کی ترغیب دیتی ہیں۔“ اس موقع پر سابق طلبہ نے بھی اپنے تاثرات بیان کیے اور بتایا کہ یہ کتابیں ان کے لیے کس قدر رہنمائی اور حوصلہ افزائی کا ذریعہ ہیں۔ پروگرام کی نظامت کا فریضہ خوش اسلوبی کے ساتھ صائم سر نے انجام دیا۔ یہ تقریب ہر لحاظ سے کامیاب رہی اور دیر تک شرکاء کے ذہنوں پر مثبت نقوش چھوڑ گئی۔

عید میلاد النبی کے موقع پر فری میڈیکل کیمپ منعقد

سوپارہ گاؤں میں فری میڈیکل کیمپ سدھار کمیٹی (سیسکو ٹرسٹ) کی جانب سے ۱۵۰۰ سال کی مناسبت سے عید میلاد

النبی کے موقع پر الحمدللہ ڈاکٹر دانش جیلانی اینڈ ٹیم کی رہنمائی میں فری میڈیکل کیمپ جو کہ نور ہال نالاسوپارہ (ویسٹ) میں منعقد کیا گیا تھا جو کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ جس میں (Vision Friend) جناب ثاقب گورے جو کہ مفت میں آنکھوں کا چیک اپ، موتیابن سرجری اور چشمے فراہم کرتے ہیں اور الحمدللہ ان کے تعاون سے یہ پروگرام ممکن ہوا یہ پروگرام ممکن ہوا جس میں ماہر ڈاکٹروں کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات جیسے ہیلتھ چیک اپ، بلڈ پریشر اور شوگر ٹیسٹ اور خواتین اور بچوں کے لئے ماہر لیڈیز ڈاکٹروں کا انتخاب کیا گیا تھا۔ سی۔بی۔سی۔ بلڈ ٹیسٹ اور خاص طور پر آنکھوں کا چیک اپ جس میں الحمدللہ ۲۰۰ سے زائد مریضوں کو مفت میں چشمے فراہم کئے گئے جو کہ الحمدللہ (Vision Friend) جناب ثاقب گورے صاحب کے تعاون سے ممکن ہوا۔ ہم سبھی سیسکو ٹرسٹ کے ممبران اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی جناب ثاقب گورے صاحب کی عمر میں برکت عطا فرمائیں اور انھیں دن دونی رات چوگنی ترقی سے سرفراز فرمائیں۔ (امین ثم امین)۔ اس میڈیکل کیمپ سے ۳۰۰ مریضوں کو فائدہ ہوا۔ ہم پھر سے ایک بار پھر سبھی حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اس پروگرام کے کامیابی کے لئے تعاون فرمایا اور ہم سیسکو ٹرسٹ بہت ہی شکر گزار ہیں نور ہال کے روحرواں جناب سمیر حارث اور جناب فہد ڈانگے انھوں نے اس فلاحی کام کے لئے تعاون فرمایا اور بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

سید سعادت اللہ حسینی کی قطر پر اسرائیل کے جارحانہ حملے کی شدید مذمت، عالمی برادری سے اسرائیل کے خلاف کاروائی کا مطالبہ

نئی دہلی، 10 ستمبر (یواین آئی) جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے قطر پر اسرائیل کے فضائی حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے میڈیا کے لیے جاری اپنے بیان میں امیر جماعت نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ایک رہائشی عمارت پر اسرائیل کے بزدلانہ اور مجرمانہ حملے پر اپنی شدید ترین برہمی کا اظہار کرتی ہے۔ یہ کھلی ہوئی ریاستی دہشت گردی ہے۔ اسرائیل کا یہ حملہ قطر کی خودمختاری، بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کے تمام اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملہ جان بوجھ کر حماس کے ان رہنماؤں کو نشانہ بنا کر کیا گیا ہے جن کے ساتھ مذاکرات جاری تھے۔ یہ حملہ اسرائیل کی دھوکہ دہی کے رویے کو بے نقاب کرتا ہے۔ ایک ہاتھ سے بات چیت جبکہ دوسرے ہاتھ سے قتل و غارت گری۔ یہ ایک ایسا فریب ہے جو نہ صرف امن کی کوششوں کو سبوتاژ کرتا ہے بلکہ سفارت کاری کا بھی مذاق اڑاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے بارہا بین الاقوامی سرحدوں اور قانونی اصولوں کو اپنی جارحیت سے روندا ہے۔ قطر پر یہ حملہ کوئی الگ واقعہ نہیں بلکہ عالمی قوانین کی کھلی پامالی اور فلسطین سے باہر بھی جنگ کو پھیلانے کے خطرناک منصوبے کا حصہ ہے۔ ہر ایسے اقدام کے ساتھ اسرائیل یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ ایک جارح ریاست ہے اور دنیا کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ تقریباً دو برسوں سے اسرائیل نے غزہ، لبنان، شام، یمن، ایران اور مغربی کنارے پر نسل کشی کی مہم جاری رکھی ہے۔ اس نسل کشی نے معصوم انسانوں کا قتل عام اور مشرق وسطیٰ کو عدم استحکام سے دوچار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قطر ایک غیر جانب دار ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔ لیکن اسرائیل نے قطر کو نشانہ بنا کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس کی جارحیت سے کوئی ریاست محفوظ نہیں ہے۔ وہ یہ سب کچھ صرف اس لیے کر رہا ہے کہ اسے امریکہ کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے۔ جرم کی اس شراکت داری میں امریکہ برابر کا حصے دار ہے۔ اپنے بیان کے اختتام پر امیر جماعت اسلامی ہند سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ ہم قطر کے عوام اور اس کی قیادت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ دنیا کو آخرکار حقیقت کا سامنا کرنا ہوگا۔ اسرائیل محض انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والا نہیں بلکہ آزاد ممالک کی خودمختاری کو پامال کرنے والا ایک ایسا مجرم ہے جس کے ظلم کا سلسلہ دراز تر ہوتا جا رہا ہے۔ اسرائیل کی مجرمانہ کارروائیاں ہمارے دور میں امن و سلامتی کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔

ہندوستان اور یورپی یونین مل کر کثیر جہتی اداروں میں دہشت گردی کے خلاف آواز اٹھائیں گے

نئی دہلی، 10 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان اور یورپی یونین نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی ہے اور اس عالمی چیلنج سے نمٹنے کے لیے اقوام متحدہ، عالمی انسداد دہشت گردی فورم (جی سی ٹی ایف) اور فائننشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) جیسے کثیر جہتی اداروں میں آواز اٹھانے پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ دونوں فریقوں نے سرحد پار دہشت گردی سمیت ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف مضبوط اور ٹھوس کارروائی کی ضرورت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے انسداد دہشت گردی تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خارجہ نے بدھ کو یہاں کہا کہ یورپی یونین اور ہندوستان کے انسداد دہشت گردی پر مشترکہ ورکنگ گروپ (سی ٹی) کی 15 ویں میٹنگ منگل کو برسلز میں منعقد ہوئی۔ ان مذاکرات کی مشترکہ صدارت وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری (انسداد دہشت گردی) کے ڈی دیول اور یورپی ایکسٹرنل ایکشن سروس میں سکیورٹی اور دفاعی پالیسی کے ڈائریکٹر میکیج اسٹیڈ جیک نے کی۔ میٹنگ میں، دونوں فریقوں نے 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور یورپی یونین نے معصوم شہریوں کی ہلاکت پر ہندوستان کے ساتھ تعزیت کا اعادہ کیا۔ دونوں فریقوں نے سرحد پار دہشت گردی سمیت ہر قسم کی دہشت گردی کی شدید مذمت کی۔ دونوں نے اتفاق کیا کہ دہشت گردی ایک عالمی چیلنج ہے اور اس کے لیے مستقل اور جامع کارروائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ، عالمی انسداد دہشت گردی فورم (جی سی ٹی ایف) اور فائننشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) جیسے کثیر الجہتی فورمز میں تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں فریقوں نے ملکی، علاقائی اور عالمی خطرات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دنیا کے مختلف خطوں میں عدم استحکام اور تنازعات دہشت گردی اور پرتشدد انتہا پسندی کو پنپنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ یورپی یونین اور ہندوستان نے اپنی متعلقہ انسداد دہشت گردی پالیسیوں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کیا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اہم پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ ان میں دہشت گردی کی مالی معاونت کا مقابلہ، آن لائن بنیاد پرستی کو روکنا اور نامزد دہشت گردوں اور دہشت گرد تنظیموں کے بارے میں معلومات کا مسلسل تبادلہ اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے استعمال کو روکنے کے اقدامات شامل ہیں۔ دونوں فریقوں نے انسداد دہشت گردی تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا اور مستقبل میں تعاون کے شعبوں کی نشاندہی کی۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ جوائنٹ ورکنگ گروپ کی اگلی میٹنگ نئی دہلی میں ہوگی۔

آر ایس ایس کے خلاف تبصرے پر پریانک کھڑگے کو قانونی نوٹس

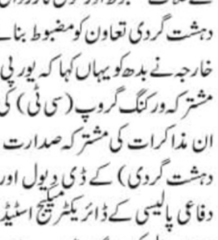

بنگلور، 10 ستمبر (یواین آئی) کرناٹک میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ایک کارکن نے کانگریس لیڈر اور ریاست کے دیہی ترقیات اور پنچایت راج کے وزیر پریانک کھڑگے کو آر ایس ایس کے خلاف اپنے تبصرے پر قانونی نوٹس بھیجا ہے جس میں انہوں نے آر ایس ایس کو بنیاد پرست نظریہ اور آئین مخالف قرار دیا تھا۔ مہاراشٹر کے تھانے میں سے کا باشندہ آر ایس ایس کارکن وویک چمپانیر کرنے یہ قانونی نوٹس مسٹر پریانک کھڑگے کے تقریباً دو ماہ پہلے کے تبصروں کے لیے جاری کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ بیانات ہتک آمیز اور بے بنیاد ہیں۔ ایڈوکیٹ آدتیہ مشرا کے ذریعہ بھیجے گئے اپنے قانونی نوٹس میں، عرضی گزار چمپانیر کرنے دعویٰ کیا کہ یہ تبصرے خیالی پیداوار ہیں یا جان بوجھ کر جھوٹ پھیلانے کی سازش ہے۔ نوٹس میں 15 دن کے اندر غیر مشروط معافی مانگنے کا مطالبہ کیا گیا ہے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو ان کے خلاف دیوانی اور فوجداری کارروائی شروع کرنے کا انتباہ دیا گیا ہے۔ نوٹس میں مسٹر پریانک کھڑگے پر عوام کی نظروں میں آر ایس ایس اور اس کے رضا کاروں کے وقار کو داغدار کرنے کے لیے بڑی سازش کرنے کا بھی الزام لگایا گیا ہے۔ چمپانیر کرنے دعویٰ کیا کہ ان بیانات کی وجہ سے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو سخت ذلت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ چمپانیر کرنے اس سے قبل کانگریس لیڈر راہل گاندھی، دگ وجے سنگھ اور بالی ووڈ کے نغمہ نگار جاوید اختر کو آر ایس ایس کے خلاف ان کے تبصروں پر قانونی نوٹس جاری کیا ہے اور یہ تمام مقدمات مجسٹریٹ کورٹ میں زیر التوا ہیں۔

یارانِ اردو کے زیر اہتمام جشنِ عید میلاد النبی ﷺ و یوم اساتذہ

ممبئی، 5 ستمبر: یارانِ اردو ممبئی کے زیر اہتمام اوزون 503 بلاسس روڈ پر جشنِ عید میلاد النبی ﷺ اور یومِ

اساتذہ شاندار پیمانے پر منایا گیا۔ پروگرام کی صدارت پرنسپل ڈاکٹر محمد اسلم شیخ نے کی، جبکہ پروفیسر جمیل کامل، عبدالمتین، محمد ایوب قریشی، خالد اختر، حیدر راعین، عارف سنسنی، انصاری اشتیاق نائر اور اقبال نادر مہمانانِ خصوصی تھے۔ حیدر راعین، ریاض منصف اور ارشاد عرش نے نعتیہ کلام پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ اساتذہ کی خدمات کے اعتراف میں انصاری سیدہ نثار، صائمہ توصیف شیخ، سید محمد آصف طاہر، فہیم سلیم شیخ اور احمد عبدالغنی کی گلپوشی کی گئی اور مومنٹو پیش کیے گئے۔ ڈاکٹر اسلم شیخ نے یارانِ اردو کے مقاصد بیان کرتے ہوئے اساتذہ سے مسائل شیئر کرنے کی درخواست کی اور مستحق طلباء کی امداد کے ساتھ بین المدارس مقابلوں کے انعقاد اور خطیر انعامات دینے کا اعلان کیا۔ مہمانانِ خصوصی نے اپنے تاثرات پیش کیے اور پروگرام کی کامیابی پر الیاس داؤد، نعیم بن اسماعیل، سلیمان خان اور ریاض منصف کی کوششوں کو سراہا۔ رسم شکریہ امتیاز گورکھپوری نے ادا کی۔

ووٹ چوری کے لیے مودی-شاہ ذمہ دار: کانگریس

نئی دہلی، 10 ستمبر (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ ووٹ چوری کو سوچی سمجھی سازش کے تحت آگے بڑھایا جا رہا ہے اور یہ کام بی جے پی حکومت کی سطح پر کیا جا رہا ہے، جس کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ ذمہ دار ہیں۔ کانگریس کے بہار انچارج کرشنا الوارو، ریاستی کانگریس صدر راجیش رام اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شکیل احمد نے بدھ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ان کے الزامات بے بنیاد نہیں، بلکہ حقائق پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے مسٹر مودی نے الیکشن کمیشن کی تقرری کے عمل میں تبدیلی کی ہے اور اس میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو ہٹا کر وزیر داخلہ کو رکھا گیا ہے۔ دوسری بات قانون میں ایسی تبدیلیاں کی گئی ہیں تاکہ الیکشن کمیشن کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ ووٹر لسٹ رول میں کھیل کیا گیا ہے جس کی حقیقت پورے ملک کے سامنے رکھ دی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی الیکشن اور گنتی کے دن بھی گھپلہ کرتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال وارانسی کا لوک سبھا الیکشن ہے جس میں کانگریس کے امیدوار کئی راؤنڈ تک جیتتے ہیں، لیکن جب لائیو اپڈیٹ بند ہو جاتا ہے آخری وقت میں مسٹر مودی کو فاتح قرار دے دیا جاتا ہے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا، ہم نے پارٹی لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں لوگوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ووٹر ادھیکار یاترا نکالی، الیکشن کمیشن نے شناخت کے لیے 11 دستاویزات مانگے ہیں لیکن ان میں آدھار کارڈ شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ہم نے مسلسل مطالبہ کیا تھا کہ آدھار کارڈ کو بھی شناختی دستاویز کے طور پر ماننا چاہیے۔ اب سپریم کورٹ نے بھی حکم دیا ہے کہ آدھار کو بھی شناختی دستاویز کے طور پر مانا جائے۔ یہ بھی عوام کی جیت ہے، ان کے حقوق کی جیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے ذریعے ووٹ چوری کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سے پہلے کانگریس بہار کے اہم مسائل - بھوک، بے روزگاری، نقل مکانی - کو مسلسل اٹھا رہی تھی اور ان مسائل پر ہماری مضبوط آواز کی وجہ سے ریاست اور مرکز کی موجودہ حکومت سمجھ چکی تھی کہ ریاست میں ان کی حالت خراب ہے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ ووٹر ادھیکار یاترا نے لوگوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ ووٹ چوری ہو رہی ہے۔